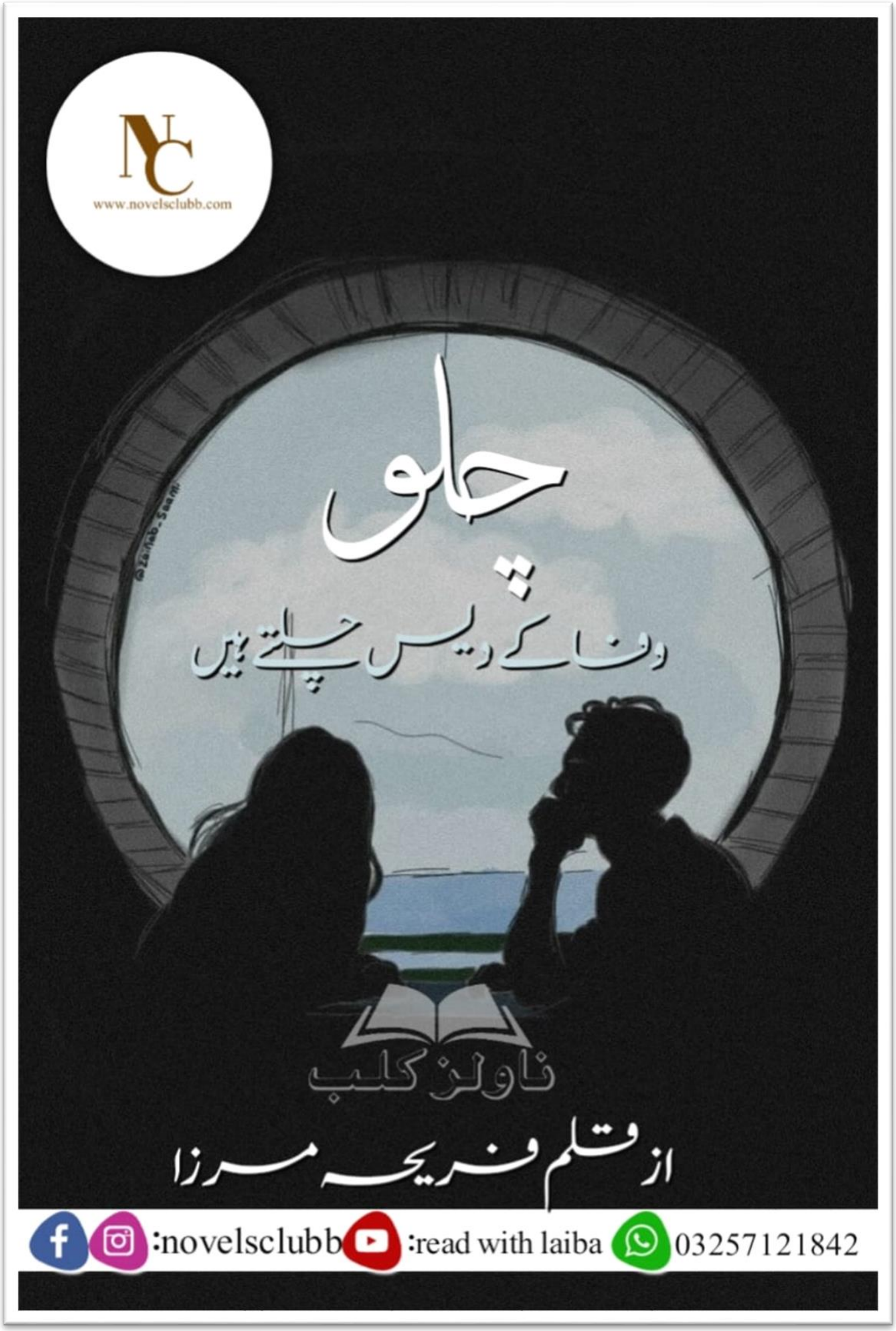
www.novelsclubb.com
چلو
وفا کے دیس چلتے ہیں
ناولز کلب
از قلم فریحہ مرزا
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

چلو وفا کے دیس چلتے ہیں

www.novelsclubb.com

از قلم

فریحہ مرزا

انتساب

رات کی تاریکی میں سرحد پر کھڑے ہو کر پہرہ دینے والے محافظوں کے نام۔

ان جوانوں کے نام جو وطن سے وفا کا عہد نبھاتے ہوئے اپنی سانسیں ہار گئے۔

ان شہیدوں کے نام جنہوں نے اپنے خون کی لالی سے وفا کی ایک نئی داستان رقم کی۔

پاک فوج کے گمنام شہداء کے نام !

www.novelsclubb.com

مجھے یقین نہیں آتا زوبی، تم میڈیکل کی سٹوڈنٹ ہو اور اتنی میچیور ہو کر بھی بچگانہ سوچ رکھتی" ہو۔ تم جانتی بھی ہو وہ شخص تمہارے ساتھ مخلص نہیں ہے۔اس شخص کو اگر تم۔سے محبت ہوتی تو بہت پہلے ہی تمہیں اپنے نکاح میں لے چکا ہوتا۔"اس نے بڑے سنجیدہ اور پر تحمل انداز میں اپنے سامنے سر جھکا کر بیٹھی لڑکی کو سمجھایا جس کی آنکھیں آنسوئوں کی روانی کی وجہ سے بھیگی ہوئی تھیں۔

تم نہیں سمجھ سکتی میری فیلنگز کو۔۔۔میں نے اس انسان سے محبت کی ہے۔۔۔اور وہ۔۔۔"""

وہ سر جھکائے بے بسی سے سسک پڑی تھی۔اس نے تحمل سے اسے دیکھا پھر دوبارہ "بولی۔"محبت کرنے والے بیچ راہ میں نہیں چھوڑا کرتے۔۔۔

زوبیہ اس کی واحد بچپن کی دوست تھی۔سکول کے دور سے لے کر اب تک وہ دونوں ہمیشہ ساتھ رہی تھیں۔کچھ ان کا بچپن سے ایک دوسرے کے گھر آنا جانا تھا۔وقت کے ساتھ ساتھ

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ دوستی مزید گہری ہوتی چلی گئی تھی۔ان دونوں نے اکٹھے میڈیکل کالج میں داخلہ لیا تھا۔وہ دونوں اب میڈیکل کے دوسرے سال میں تھیں۔اس وقت پیریڈ فری ہونے کی وجہ سے وہ دونوں گراؤنڈ میں بیٹھی ہوئی تھیں اور وہ آج بھی چہرے پر بھرپور بیزاریت سجائے بڑے تحمل سے زوبیہ کی "داستان محبت "سن رہی تھی۔

زوبی بس کرو"اس نے کچھ بیزاری سے ہاتھ اٹھائے۔"یہ محبت کچھ نہیں ہوتی۔۔۔اور جس " محبت کی تم بات کر رہی ہو وہ تو بالکل بھی محبت نہیں،یہ تو سراب ہے،فریب ہے۔۔۔"وہ اب کچھ جھنجھلاہٹ کا شکار ہو گئی تھی۔

محبت کرنا گناہ ہے کیا؟"زوبیہ نے شکوہ کناں نظروں سے اسے دیکھا۔"

نہیں۔۔۔محبت کرنا گناہ نہیں ہے۔۔۔لیکن جو تم کر رہی ہو وہ غلط ہے۔۔۔"اس نے " فوراً نفی میں گردن ہلاتے ہوئے کہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں کیا کر رہی ہوں ایسا۔۔۔؟"زوبیہ نے خفا نظروں سے اسے دیکھا۔"

ایک نا محرم کو اپنے دل میں تم نے وہ مقام دے دیا ہے جو انسان صرف اپنے رب کو دیتا ہے" ۔۔۔ تمہیں پتہ ہے تم مصطفیٰ کی پرستش کر رہی ہو۔۔۔دل میں تم نے اس کا بت تراش لیا ہے۔۔۔"زوبیہ کا چہرہ مزید جھک گیا تھا۔ایک آنسو آہستگی سے اس کے گال سے پھسل کر بے مول ہو گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

یہ دل کا معاملہ ہے۔۔۔اس میں میرا کیا قصور ہے۔۔۔؟"زوبیہ نے رندھی ہوئی آواز میں" بے بسی سے کہا۔"میں پہلے ہی اتنی پریشان ہوں اور تم مجھے باتیں سنا رہی ہو۔۔۔کیا قصور ہے میرا۔۔۔یہی نا کہ میں ایک ایسے انسان سے محبت کرتی ہوں جس نے ہر بار مجھے ٹھکرایا ہے۔۔۔یہ وہ شخص ہے جس نے ہر بار میری تذلیل کی ہے۔۔۔مجھے دھتکارا ہے۔۔۔لیکن میں بے بس ہوں۔۔۔میرا خود پر اختیار نہیں ہے۔۔۔میری محبت نے مجھے بے بس کر دیا ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زمل۔۔۔ محبت بے بس کر دیتی ہے۔۔ یہ میرے بس میں نہیں ہے۔۔۔"وہ بات کرتے کرتے ہچکیوں سے رو پڑی تھی۔اس نے ترحم سے اسے دیکھا۔پھر نرمی سے اس کا ہاتھ تھام کر جیسے تسلی دی۔

وہ ٹھیک ہی تو کہہ رہی تھی۔محبت پر انسان کا اختیار نہیں ہوتا۔محبت انسان کو لاحاصل کی چاہ میں خوار کر دیتی ہے۔اس نے جان بوجھ کر محبت نہیں کی تھی۔یہ سب تقدیر میں لکھا تھا۔نا وہ چاہتی تھی،نا وہ چاہتا تھا۔۔۔ لیکن وہ سب ہوا۔۔۔اور تقدیر نے انہیں ملوایا تھا۔۔۔اور محبت نے کس طرح اس کے دل میں پنجے گاڑے تھے اسے خبر بھی نہ ہو سکی۔

www.novelsclubb.com

میرا سیدھا سادہ سا مزاج تھا

مجھے عشق ہونے کی کیا خبر

تیرا ایک نظر وہ مجھے دیکھنا

!میرے سارے شوق بدل گیا

میں جانتی ہوں میری محبت یکطرفہ ہے لیکن میں مجبور ہوں، وہ شخص کسی آسیب کی طرح مجھ سے چمٹ گیا ہے"

وہ ہر بار مجھے بے عزت کر دیتا ہے لیکن میں۔۔میں کیسے اس کو سوچنا چھوڑ دوں۔۔۔۔یہ میرے بس میں نہیں ہے۔۔۔۔"وہ کتنی بے بس نظر آرہی تھی۔وہ اس کی ٹوٹی بکھری ذہنی کیفیت کا اندازہ لگا سکتی تھی۔

زوبی پلیز چپ کرو۔۔۔تم کیوں خود کو کسی ایسے انسان کے پیچھے برباد کر رہی ہو جسے تمہاری زرہ بھر بھی پرواہ نہیں۔۔۔خود کو اس کے سامنے اتنا مت گرائو۔"وہ اس بار نرم لہجے میں اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے بولی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زمل تمہیں محبت ہو گی تو تب پتہ چلے گا کہ محبت میں ہمیں کتنا جھکنا پڑتا ہے. محبت میں "میں"" نہیں ہوتی۔" وہ بھیگی سانس خارج کرتے ہوئے کہہ رہی تھی۔اس کے مضمحل چہرے پر زمانوں کی اداسی اور تھکان تھی۔

میں جانتی ہوں مجھے محبت ہو ہی نہیں سکتی۔میری لائف میں محبت کی کوئی گنجائش نہیں۔میں" ایسی فضولیات پر یقین ہی نہیں رکھتی۔" وہ گراؤنڈ میں لگے پودوں کو دیکھتی سنجیدگی سے کہہ رہی تھی۔

محبت ہونے میں دیر نہیں لگتی۔کسی سے محبت کرنے میں صرف اک لمحہ لگتا ہے۔۔۔یا شاید " اس سے کم۔۔۔اور جانتی ہو بس وہ اک لمحہ ہوتا ہے اور دل۔۔۔دل کسی اور کے نام پر دھڑکنے لگتا ہے۔۔۔اس ایک لمحے میں ہم ہزاروں بار جیتے ہیں اور ہزاروں بار مرتے ہیں۔" اس نے دلسوز انداز میں کیوریوں میں لگے پودوں کو دیکھتے ہوئے کہا تھا۔اس نے نگاہیں دوبارہ اس کی طرف پھیریں پھر سنجیدگی سے مسکرائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

واٹ ایور تم جو بھی کہو میں تمہاری اس فلاسفی آف محبت کو ماننے کے لیے تیار نہیں کیونکہ " میرے لیے محبت سے زیادہ اہم چیزیں ہیں زندگی میں۔ میرے نزدیک مرد میں وفاداری ہونا ضروی ہے۔ مرد اگر وفا کرتا ہے تو عورت اپنی آخری سانس تک اس کا ساتھ نبھاتی ہے۔۔۔ خیر چھوڑو۔۔۔"اس نے ہاتھ جھاڑتے ہوئے جیسے بات ختم کرنے کی کوشش کی تھی۔

www.novelsclubb.com

تم ٹھیک کہہ رہی ہو۔ وفا اور محبت لازم وملزوم ہیں۔"زوبیہ نے پھیکی سی مسکراہٹ کے " ساتھ کہا۔

عورت محبت کرتی ہے تو اپنا سب کچھ داؤ پر لگا دیتی ہے۔ کسی انجام کی پرواہ نہیں کرتی۔ محبت کا" کھیل شروع ہوتا ہے تو عورت ہمیشہ فاتح ٹھہرتی ہے۔ عورت اپنی آخری سانس تک محبت کرتی ہے۔ لیکن عورت جس سے محبت کرتی ہے اسے پہچاننے میں ہمیشہ مات کھا جاتی ہے۔"اس نے آخر پر کچھ تلخ لہجے میں کہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

محبت بے بس کر دیتی ہے۔ محبت بے ضمیر لوگوں سے بھی ہو جاتی ہے اور بے وفائوں سے بھی" ۔عورت محبت کی ہر چال بغیر سوچ سمجھے چلتی ہے اور مرد۔۔۔ مرد وفا کی پہلی سیڑھی سے ہی پھسل جاتا ہے۔"وہ آخر پر یاسیت سے بولی تھی۔"مجھے نہیں پتہ تھا مجھے اس سے محبت ہو جائے گی۔میں نہیں جانتی میں تم سے یہ سب کیوں کہہ رہی ہوں لیکن میں جانتی ہوں تم میری فیلنگز نہیں سمجھ سکتی۔۔۔تم تو محبت کے "م" سے بھی واقف نہیں ہو۔"اس نے چونک کر زوبیہ کو دیکھا پھر اثبات میں گردن ہلائی۔

ہاں۔۔۔مجھے محبت کے نام سے بھی چڑ ہے۔"اس نے صاف گوئی سے کہا۔

دیکھتے ہیں کب تک منکر ہوتی ہو محبت سے۔"زوبیہ چیلنجنگ انداز میں بولی تھی۔"

لیٹس سی....."اس نے استہزائیہ انداز میں لاپرواہی سے سر جھٹکا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک بات یاد رکھنا میری۔۔۔محبت کو دھتکارنے والا کبھی خوش نہیں رہتا۔۔۔جو انسان "محبت کو دھتکارتا ہے۔۔۔محبت کا منکر ہوتا ہے۔۔۔محبت اسے خوار کرتی ہے۔۔۔"زوبیہ اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی تھی اور وہ کچھ کہہ نہیں سکی تھی۔

--*-*-*-*-*-*

وہ جیسے ہی کالج سے گھر پہنچی تائی جان کو لاؤنج میں بیٹھے دیکھ کر اس کا حلق تک کڑوا ہوا۔وہ انہیں نظر انداز کر کے بغیر سلام کیے اوپر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔فریش ہو کر نیچے آئی تو تائی جان کی آواز اس کے کانوں میں پڑی جو اس کی امی سے کہہ رہی تھیں،

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ارے نورین زرا سی بھی تمیز نہیں سکھائی اس کو۔۔۔اتنا نہیں ہوتا گھر میں کوئی مہمان آیا ہے " تو سلام دعا کر لے یا مہمان کی کوئی خاطر مدارت ہی کر لے۔۔۔۔۔لیکن تمہاری بیٹی نے تو جھوٹے منہ بھی سلام کرنا یا خیر خیریت پوچھنا گوارہ نہیں کیا۔۔۔"

نورین ان کے طنز پر شرمندہ سی ہو گئیں اور اسے ملامتی نظروں سے دیکھا۔مگر وہ کہاں اثر لینے والی تھی۔

وہ آہستہ آہستہ سیڑھیاں اتر کر نیچے لائونج میں آئی۔ان کے مقابل کھڑی ہو کر سینے پر ہاتھ باندھ لیے،ایک نظر اپنی خاموش کھڑی ماں کو دیکھا اور چبھتی نظروں سے تائی کو دیکھنے لگی۔نیلی آنکھیں،بالکل سرد اور سپاٹ تھیں۔

میں کالج سے تھکی ہوئی آتی ہوں۔۔میرے پاس فضول ٹائم نہیں جو آپ کے ساتھ برباد " کروں۔۔۔اور آپ پر سلامتی بھیج کر بدلے میں آپ کا لیکچر سننا میرے بس کی بات نہیں اور

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جہاں تک بات ہے حال پوچھنے کی۔۔۔تو آپ اس وقت میرے سامنے۔۔۔۔میرے گھر میں بیٹھی ہٹی کٹی نظر آرہی ہیں۔۔۔تو ٹھیک ہی ہوں گی نا۔۔۔"اس نے آخر پر ہاتھ ہوا میں لہرایا تھا،انداز خاصا منہ پھٹ تھا۔

اور دوسری بات۔۔۔یہ جو میز پر اتنے ڈھیر سارے لوازمات رکھے ہوئے ہیں یہ مفت نہیں" آئے۔۔۔یہ آپ کی خاطر مدارت کے لیے ہی رکھے گئے ہیں۔۔۔"اس نے تائی جان کے سامنے میز پر سجے ڈھیروں لوازمات کو دیکھتے ہوئے کہا۔"اور مہمان کی عزت کرنی آتی ہے مجھے، لیکن روز روز آنے والے مہمانوں کی عزت خود ہی کم ہو جاتی ہے۔"وہ اپنے ازلی منہ پھٹ انداز میں بولی. وہ ایسی ہی تھی۔کسی کا لحاظ نہیں رکھتی تھی۔

توبہ توبہ کیسی بدزبان لڑکی ہے۔۔۔ایسی زبان دراز لڑکی آج تک ہمارے خاندان میں پیدا" نہیں ہوئی۔"وہ کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے بولیں۔زمل کی باتوں نے انہیں سلگا ہی دیا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ کیا ہے نا تائی جان آسمان پر ستارے تو بہت ہوتے ہیں لیکن چاند صرف ایک ہی ہوتا ہے اور " لڑکی ہوں....."وہ تفاخر سے مسکراتے ہوئے بولی تھی اور Unique میں اپنے خاندان کی ایک ادا سے چہرے پر پھسلتے بال کندھے کے پیچھے جھٹکے۔

تمیز نام کی چیز نہیں ہے آج کل کی لڑکیوں میں۔کیسے منہ پھٹ اور بدلحاظ ہے۔"زمل نے " تیلی جلائی تھی۔اور یوں لگی تھی تائی جان کو آگ۔ان کا زہریلا انداز بتا رہا تھا کہ وہ کس قدر جل چکی تھیں۔

زمل۔۔۔"نورین نے اسے ٹوکا مگر وہ کہاں سننے والی تھی۔"

ہونہہ۔۔۔!"اس نے آنکھیں گھمائیں۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بھابھی چھوڑیں نا بچی ہے، نا سمجھ ہے میں سمجھا دوں گی۔"نورین نے اس کو آنکھوں کے "
اشارے سے تنبیہ کیا اور صفیہ کو ٹھنڈا کرنا چاہا۔

ارے رہنے دو۔۔۔میں کہتی تھی نا کہ اس کو کالج نہ پڑھائو۔۔۔سارا دن پتہ نہیں کدھر کدھر "
اور کس کس کے ساتھ پھرتی ہے۔ناجانے کس کس کے ساتھ دوستی ہے۔اللہ معاف کرے
کیسی بے حیا لڑکی ہے۔"وہ اب بھی اس کے خلاف زہر اگلنے سے باز نہیں آئیں۔وہ چپ کر کے
سن لیتی مگر لفظ "بے حیا" نے جیسے اس کی رگوں میں خون کی بجائے آتش فشاں دوڑا دیا۔

میں جیسی بھی ہوں۔۔۔آپ کی طرح جھوٹی اور منافق نہیں ہوں۔"وہ جتنے سکون سے بولی "
تھی صفیہ کو اتنی ہی آگ لگی تھی۔وہ غصہ سے تلملاتی اٹھ کھڑی ہوئیں۔

مجھ پر نظر رکھنے کی بجائے اپنی اولاد پر نظر رکھا کریں۔۔۔اور دوسروں کی بیٹیوں کے کردار "
"کے بارے میں کچھ کہنے سے پہلے اپنے بیٹوں کے کرتوت دیکھ لینے چاہیے۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھ پر اس گھر کا پانی حرام ہے اس لڑکی کے ہوتے ہوئے۔" وہ غصہ سے کھولتی ہوئیں" دروازے کی طرف بڑھیں۔

بھابھی۔۔۔میری بات تو سنیں۔۔۔"نورین نے روکنا چاہا لیکن زمل نے ان کو بازو سے پکڑ کر" منع کر دیا۔

اوکے بائے تائی جان آئندہ ہمارے گھر آنے سے پہلے اپنے گھر سے پانی لائیے گا۔اور پلیز" دروازہ بند کر کے جائیے گا۔" وہ اونچی آواز میں پیچھے سے بولی تو نورین نے اسے گھورا۔

یہ کیا تھا؟"نورین نے اسے خفگی سے دیکھا۔"

کچھ نہیں یار امی۔"اس نے بے فکری سے شانے جھٹکے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زمل مت کیا کرو ایسے۔۔۔"وہ تھکے تھکے انداز میں صوفہ پر بیٹھ گئیں۔ "

امی آپ نے دیکھا نہیں تھا وہ میرے بارے میں کیسے زہر اگل رہی تھیں۔۔۔"وہ چل کر ان " کے پاس آگئی۔ان کے کندھے پر لاڈ سے سر رکھ لیا۔

جانتی ہوں۔۔۔۔"انہوں نے سرد آہ خارج کی۔ "

تو پھر انہیں جواب کیوں نہیں دیتیں۔۔۔۔"وہ ہمیشہ یہی سوال دہراتی تھی۔ "

کچھ باتوں کا جواب صرف خاموشی ہوتا ہے۔۔۔"وہ اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے " لگیں۔

www.novelsclubb.com

کسی کی بکواس سن کر خاموش رہنا کہاں کی عقلمندی ہے۔"وہ خفا ہوئی۔ "

کتا کاٹ بھی لے تو اسے کاٹا نہیں جاتا بیٹا۔۔۔"وہ دھیمے لہجے میں بہت گہری بات بول " گئیں۔ایک لمحے کے لیے وہ چپ ہو گئی۔

مگر میں خاموش نہیں رہ سکتی۔۔۔میرے کردار پر کوئی بات کرے گا تو میں اسے چیڑ پھاڑ کر " رکھ دوں گی۔۔۔کتے کو کاٹا نہیں جا سکتا مگر اسے شکار ضرور کیا جا سکتا ہے۔۔۔"وہ زمل تھی ۔اس نے ڈرنا نہیں سیکھا تھا۔وہ لڑنا جانتی تھی اور لڑتی تھی۔وہ خاموشی سے سب کچھ سہہ جانے والوں میں سے نہیں تھی۔

تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔۔اپنی زبان کو قابو میں رکھا کرو۔۔۔"نورین نے سرزنش کی " تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"امی۔۔۔۔۔تائی جان کی باتیں۔۔۔۔۔ "

وہ ناراض ہو کر گئی ہیں۔۔۔۔"انہوں نے اس کی بات کاٹی۔"

واٹ ایور۔۔۔۔!!"اس نے برا سا منہ بنایا جیسے کہہ رہی ہو کہ میری طرف سے تائی بھاڑ میں" جائیں۔نورین تاسف سے سر ہلا کر رہ گئیں۔

--*-*-*-*-*-*

www.novelsclubb.com

زمان صاحب کا تعلق پاک آرمی سے تھا.اپنے باپ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے انہوں نے آرمی جوائن کرلی۔پاسنگ آئوٹ کے بعد جب واپس آئے تو ان کی منگنی ان کی کزن روبینہ سے کر دی گئی۔تین سال بعد ان کی شادی ہو گئی۔اللہ نے ان کو تین بیٹوں سے نوازا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بڑے بیٹے کا نام ارمان علی تھا۔ارمان کی شادی ان کی کلاس فیلو سومیہ سے ہوئی۔سومیہ ڈاکٹر بھی تھیں۔ان کے دو بیٹے تھے مصطفٰی علی خان اور ارتضٰی علی خان۔ارمان پولیس کمیشنر تھے۔ان کے دونوں بیٹے بہت ہی ذہین تھے۔ مصطفٰی جتنا سنجیدہ مزاج تھا ارتضٰی اتنا ہی زندہ دل تھا۔ مصطفٰی نے میڈیکل کی پڑھائی کو ترجیح دی جبکہ ارتضٰی کا ارادہ آرمی جوائن کرنے کا تھا۔

زمان صاحب کے دوسرے بیٹے کا نام ثوبان علی تھا.ان کی شادی ان کی کزن صفیہ سے ہوئی۔ ثوبان خان کا اپنا امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ کا بزنس تھا۔

ان کا ایک ہی بیٹا تھا، دلاور علی خان۔خاندان کے نام پر دھبہ، سکول اور کالج میں غنڈہ گردی کرنا اس کا شوق تھا۔اکلوتا ہونے کی وجہ سے اسے ہر طرح کی آزادی نصیب تھی۔

زمان صاحب کے سب سے چھوٹے بیٹے کا نام حیات علی تھا۔حیات بھی پاک آرمی سے منسلک تھے۔ان کی شادی ان کی پسند سے ہوئی تھی۔نورین کو انہوں نے اپنے بڑے بھائی کی شادی پر دیکھا تھا جو ان کی کزن امیرہ کی دوست تھیں۔زمان صاحب نے ان کی پسند پر کوئی اعتراض نہ کیا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور ان کی شادی ہو گئی۔ نورین بے حد خوبصورت تھیں۔ بادامی، بھوری آنکھیں، سرخ و سپید رنگت۔ خوبصورت ہونے کے ساتھ ساتھ وہ خوب سیرت بھی تھیں۔

ان کی ایک ہی بیٹی تھی، زمل۔ سب کی لاڈلی اور سب سے پیاری۔

زمل تب چار سال کی تھی جب حیات کسی خفیہ کیس پر کام کر رہے تھے۔ ایک رات ان پر کسی نے فائرنگ کر دی۔ ان کو سینے میں گولیاں لگی تھیں۔ ہسپتال میں چند گھنٹوں کی مہلت کے بعد وہ اپنی زندگی کی سانسیں ہار گئے تھے۔ زمل نہیں جانتی تھی کہ ان کے قتل کے پیچھے کون تھا۔ وہ اس وقت بہت چھوٹی تھی۔ نورین نے ہمت کی تھی اور اس کی خاطر جینا شروع کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

زمل کا خواب تھا آرمی ڈاکٹر بننا۔ اس کی واحد دوست تھی زوبیہ جسے عشق کا بھوت سوار تھا۔ وہ حد درجہ بیزار ہو چکی تھی اس کی محبت کی داستان سن سن کے۔

صفیہ تائی کی نظر زمل کے بابا کی جائیداد پر تھی۔ان کا ارادہ زمل کو اپنی بہو بنانے کا تھا۔جب تک زمان صاحب اور روبینہ بیگم زندہ تھے وہ اس بات کو زبان پر لانے کی جرات نہ کر سکیں۔ لیکن اب وہ آئے روز آد ھمکتیں جس کی وجہ سے زمل چڑ جاتی۔آج اس نے ان کو برابر کا جواب دیا تھا.اس کے خیال میں وہ اسی قابل تھیں کہ انہیں برابر کا جواب دیا جاتا۔

--*-*-*-*-*-*

وہ لوگ اس وقت آئی ایس آئی کے ہیڈ کوارٹر میں موجود تھے. کمرے میں کل چار افراد تھے جو ایک لمبی میز کے گرد بیٹھے ہوئے تھے۔ان میں سے ایک آدمی سربراہی کرسی پر بیٹھا تھا۔وہ ایک درمیانی عمر کا باوقار مرد تھا۔ سنجیدہ اور بارعب پرسنیلٹی اس کو منفرد بنا رہی تھی۔

جیسا کہ آپ لوگ جانتے ہیں یہ میشن ہمارے لیے بے حد اہم ہے اور اس کی وجہ سٹوڈنٹس" ہیں جو ہمارا فیوچر ہیں. کوئی بھی ملک تب ہی تباہ ہوتا ہے جب اسکی نوجوان نسل تعلیم کی بجائے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

غلط کام کرنے لگے۔اور اب بھی یہی ہو رہا ہے۔ہمارے طلبا کا مستقبل برباد ہو رہا ہے اور ہمارا کام ہے اسے روکنا۔"

دشمن ہمیشہ ہماری نوجوان نسل کو اپنے اوچھے ہتھکنڈوں سے تباہ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔" کبھی سٹوڈنٹس کو نشے اور غلط کاموں پر لگا کر اور کبھی انہیں ملک کا غدار بنادیا جاتا ہے ان کی برین واشنگ کر کے۔اور اب بھی یہی ہو رہا ہے۔اس کام کے پیچھے باقاعدہ پلاننگ کی گئی ہے۔

اس فائل میں اس شخص کی تصویر اور اس کی تمام ڈیٹیلز موجود ہیں جو اس سب کے پیچھے ہے. اس کا مین ٹارگٹ کالجز اور یونیورسٹیز ہیں جہاں وہ اور اس کے کارندے سٹوڈنٹس کو نشے پر لگا کر ان کا مستقبل برباد کر رہے ہیں۔آپ سب کا کام اس تک پہنچنا اور اسے جڑ سے ختم کرنا ہے۔"وہ اپنی بھاری اور رعب دار آواز میں بول رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ان کے خاموش ہونے پر اس نے سامنے پڑی فائل کھولی اور اس میں موجود تصویر کو دیکھ کر چونکا۔آنکھوں کی پتلیاں حیرت کی وجہ سے ساکت ہو گئیں۔ذہن میں کچھ کلک ہوا تھا۔اس نے لمحے کے ہزارویں حصے میں اپنے تاثرات نارمل کر لیے۔اسے یہی تو آتا تھا۔۔۔اپنے تاثرات چھپانا،نارمل بیہیو کرنا۔

میں نے جب یہ کیس ریڈ کیا تو مجھے آپ تینوں کا خیال آیا۔جس طرح آپ لوگوں نے پہلے " کیسز سالو کیے ہیں مجھے آپ لوگوں کی قابلیت پر کوئی شک نہیں. میں آپ لوگوں سے پوچھنا چاہتا ہوں کیا آپ لوگ اس میشن کے لیے تیار ہیں؟

یہ میشن بہت زیادہ رسکی اور خطرناک ہے.اور جہاں تک میرا خیال ہے وہ شخص اس کے علاوہ اور بھی غیر قانونی کاموں میں ملوث ہے۔۔۔"سربراہی کرسی پر بیٹھے شخص نے پوری سنجیدگی سے ایک نظر ان تینوں جوانوں کو دیکھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"جوانو! تیار ہو مشن کے لیے؟ "

" Yes Sir, We are ready."

وہ تینوں جوش سے بولے۔

"Well done my boys."

مجھے آپ سب سے یہی امید تھی۔بی کیئر فل."وہ ان کی ہمت بڑھاتے ہوئے بولے۔"

www.novelsclubb.com

آپ لوگوں کے پاس ایک مہینہ ہے اس مشن کو مکمل کرنے کے لیے۔"انہوں نے کہا تو وہ"

سب اثبات میں گردن ہلا کر انہیں دیکھنے لگے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یاد رکھیئے سٹوڈنٹس ہمارا قیمتی سرمایہ ہیں۔۔ملک و قوم کا مستقبل جڑا ہے سٹوڈنٹس سے

۔۔۔فوج کا کام صرف سرحدوں کی حفاظت کرنا نہیں بلکہ ہر اس شخص کو ختم کرنا ہے جو

ہمارے ہم وطنوں کی جانوں سے کھیلے۔۔۔گاٹ اٹ؟"

"یس سر۔۔۔"وہ تینوں ایک کورس میں بولے۔

"!مورال"

"!!!.....ہائی سر"

"!....اپ ٹو"

"!.....سکائی سر"

www.novelsclubb.com

"نعرہ تکبیر .....!"

"اللہ اکبر......!!"

"پاکستان ....!"

"زندہ باد..... !!!"

"اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔"

"آمین "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سب جذبہ جب الوطنی سے سرشار تھے. ان کے سینے ایمان کی روشنی سے منور تھے۔ان کی آنکھیں عزم کی چمک لیے ہوئے تھیں۔کون جانے یہ جوان اس دھرتی کی خاطر اپنی زندگی کن مشکلات میں گزارتے ہیں۔کون جانے ان کے حوصلے کتنے بلند ہیں۔۔۔!

اوکے یو مے گو ناؤ. "وہ تینوں انہیں سیلیوٹ کرنے کھڑے ہوئے تھے۔انہوں نے سر کے" اشارے سے باقی دونوں جوانوں کو جانے کا اشارہ کیا اور خود اس کی طرف متوجہ ہوئے جس کا چہرہ ضبط کی وجہ سے سرخ ہو رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"Have a seat gentleman."

انہوں نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔وہ گہری سانس لے کر کرسی پر بیٹھ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ارتضٰی مائے سن۔۔۔کیا تم واقعی اس میشن کو کیری کرنا چاہتے ہو؟"سنجیدگی کے برعکس لہجے میں نرمی تھی۔وہ شاہویز تھے۔۔۔۔کمانڈر شاہویز۔۔۔!

ایک زخمی مسکراہٹ نے اس کے چہرے کا احاطہ کیا."انکل میں آپ کو پہلے ہی بتا چکا ہوں۔۔۔میں یہ میشن ضرور مکمل کروں گا۔میں ہمیشہ حق کا ساتھ دوں گا۔اپنی آخری سانس تک وطن سے وفا کروں گا۔مجھے کچھ بھی کرنا پڑا میں کروں گا۔وطن سے غداری کرنے والا چاہے میرا اپنا ہی کیوں نا ہو سزا سے بچ نہیں سکتا۔۔۔

Because I am a faithful Pakistani. I'm the follower of the Greatest man who taught me to always stand with truth even if it is against my loved ones ."

"I'm proud of you my boy. Be careful."

وہ متاثر ہوتے ہوئے بولے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ انہیں سیلیوٹ کر کے باہر نکل گیا۔اس کا چہرہ اس وقت خطرناک حد تک سنجیدہ تھا.اس نے سر سے فوجی کیپ اتار کر بالوں میں اضطرابی انداز میں ہاتھ پھیرا۔

ہمیشہ سچ کا ساتھ دینا۔۔۔"اپنے باپ کی نصیحت یاد آئی تھی۔"

یا تو مر جائوں گا، یا مار دوں گا۔ایک قدم پیچھے نہیں ہٹوں گا۔۔۔۔"اس کے انداز میں چٹانوں " کی سی سختی تھی۔

--*-*-*-*-*

رات آدھی سے زیادہ گزر چکی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ستارے بھی سو چکے تھے۔ پورا گھر اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔ اس کی آنکھوں سے نیند کوسوں دور تھی۔ ہمیشہ کی طرح وہ آج بھی تہجد پڑھنے کے لیے اٹھ کھڑی ہوئی۔ یہ اس کی بچپن کی عادت تھی۔ یہ عادت اس قدر پختہ ہو چکی تھی کہ رات کو تہجد پڑھے بغیر اسے سکون نہیں ملتا تھا۔ مگر تب میں اور اب میں بہت فرق تھا۔ پہلے اس کے دل میں صرف "اللہ" تھا۔۔۔ اب "محبوب" تھا۔

اس نے وضو کر کے نماز ادا کی، اور دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے۔ اس کا شفاف چہرہ آنسوؤں سے تر ہونے لگا تھا۔۔۔ کالی سیاہ آنکھیں بھیگ رہی تھیں۔۔۔ کبھی یہ آنکھیں بھی جگمگاتی تھیں۔ اس کی آنکھوں کے روشن دیے کسی کو بہت پسند ہوا کرتے تھے۔

اللہ۔۔ آپ سب جانتے ہیں نا۔۔۔ پھر میرے ساتھ ایسا کیوں کر رہے ہیں۔۔۔ میں نے ایسا" کون سا گناہ کر دیا ہے۔۔۔۔ میں نے تو کبھی کسی کا دل نہیں دکھایا۔۔۔ کبھی کسی کا برا نہیں چاہا ۔۔۔ پھر میرے ساتھ ایسا کیوں ہو رہا ہے۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں اس کے عشق میں پاگل ہوں۔۔اور وہ۔۔۔وہ میری طرف دیکھنا پسند نہیں کرتا ۔۔۔۔اس عشق کی آگ نے مجھے جلا ڈالا ہے۔۔۔اللہ اسے کہیں نا میری بات سنے۔۔۔" وہ بچوں کی طرح روتے ہوئے خدا سے فریاد کر رہی تھی۔

مصطفی علی خان نہیں جانتا تھا کہ وہ کتنا خوش قسمت تھا جسے ایک دیوانی لڑکی تہجد کے وقت رو رو کر خدا سے مانگ رہی تھی۔

وہ بچپن میں کہا کرتی تھی "مجھے اللہ سے محبت ہے۔۔سب سے زیادہ۔۔۔" پھر کچھ یوں ہوا کہ وہ کسی اور سے محبت کر بیٹھی۔اپنی پہلی محبت کے سامنے کسی دوسرے کا نام لینے لگی۔۔۔یہی تو ہوتا ہے محبت میں شرک !

اس وقت اس کی حالت ایسی تھی جیسے کسی بچے سے اس کا من پسند کھلونا چھین لیا گیا ہو۔۔۔وہ بھول رہی تھی کہ عشق کا کام ہی انسان کو جلانا ہے۔۔۔کیونکہ جلے بغیر تو سونا کندن نہیں بنتا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔۔آزمائش کے بغیر تو محبت نہیں ملتی نا! وہ بھول رہی تھی کہ نماز تو اس وحدہ لاشریک کی بندگی کے لیے پڑھی جاتی ہے۔۔۔صرف ایک اللہ کو دل میں سوچتے ہوئے۔۔۔اور وہ خالق کی بجائے مخلوق سے دل لگائے بیٹھی تھی۔۔۔ایسی مخلوق جو وفا کے قابل نہیں۔۔۔۔وہ اللہ کے سامنے اسے مانگ رہی تھی جس نے اس کی ذات کو ٹھکرایا تھا،ایک بار نہیں بار بار۔

پلزاللہ مجھے مصطفی دے دیں۔۔۔اسے میرا کردیں۔۔۔"وہ دونوں ہاتھوں میں چہرہ چھپاکر" بلک بلک رودی۔

یہ محبت بھی کتنی عجیب چیز ہوتی ہے نا۔۔انسان کتنا بے بس ہوجاتا ہے۔۔۔محبوب کو پانے کی چاہ جب حد سے بڑھ جاتی ہے تو وہ اس کے سامنے جھک جاتا ہے۔۔۔اپنی انا کو مار دیتا ہے۔۔۔۔سجدے طویل ہو جاتے ہیں۔۔۔۔دعامیں صرف ایک شخص کا نام شامل ہو جاتا ہے۔۔۔۔اور۔۔۔اللہ۔۔۔۔اللہ اس سب میں کدھر ہوتا ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ کیسی محبت ہوتی ہے جس میں انسان اپنے رب کو بھول کر کسی انسان کو سوچنے اور چاہنے لگے؟

وہ بھی ایسا انسان جو نا محرم ہو! مگر وہ نا سمجھ لڑکی یہ بات سمجھنے سے قاصر تھی۔

سومیہ آج ہسپتال نہیں گئی تھیں۔ طبیعت آج کچھ ڈل سی تھی، شاید تھکاوٹ ہو گئی تھی۔

زندگی نے انہیں بہت تھکا دیا تھا۔ وہ کبھی بے حد خوبصورت نظر آتی تھیں۔ وہ آج بھی ویسی ہی پر وقار اور سوبر سی تھیں۔ نرم سی مسکراہٹ والی سومیہ۔ لیکن وقت کے ساتھ ساتھ اداسی ان کے وجود کا حصہ بن گئی تھی۔ شوہر کی اچانک موت نے ان کو توڑ کر رکھ دیا تھا۔ اتنے سال گزرنے کے باوجود وہ اس حادثے کو نہیں بھلا پائی تھیں۔

وہ لائونج میں بیٹھی اخبار دیکھ رہی تھیں جب کسی نے پیچھے سے ان کی آنکھوں پر ہاتھ رکھے۔ وہ ان ہاتھوں کا لمس محسوس کر کے دل سے مسکرائی تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ارتضیٰ میں نے پہچان لیا۔سامنے آجائو۔۔۔"وہ مسکراتے ہوئے بند آنکھوں کے ساتھ" بولیں۔

ممی !کیا یار۔۔آپ کیسے پہچان لیتی ہیں۔۔۔میں نے سرپرائز دینا تھا آپ کو۔۔۔"وہ ان کے" سامنے آکر خفگی سے شکوہ کرنے لگ گیا۔

سلام کون کرے گا؟"وہ ابرو اچکاتے ہوئے سنجیدگی سے اس کے مقابل کھڑے ہو کر بولیں تو" وہ کچھ خفت سے مسکرایا۔

السلام و علیکم باس !"اس نے ماں کو سیلیوٹ کیا۔آنکھوں میں واضح شرارت اور ہونٹوں پر" شوخ مسکراہٹ تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وعلیکم السلام میجر صاحب۔۔۔کہیے کیا حال ہیں؟"وہ بھی اسی کے انداز میں بولیں تو وہ ہنس پڑا۔اس کی ہنسی بہت خوبصورت تھی۔بائیں گال پر ہنسنے سے ڈمپل پڑتا تھا جو دیکھنے والے کو مبہوت کر دیا کرتا تھا۔

میں بالکل ٹھیک ٹھاک ہوں اور آپ کی خیریت نیک چاہتا ہوں۔۔۔"وہ سینے پر ہاتھ رکھ کر تھوڑا جھک کر بولا تو سومیہ ہنس پڑیں۔وہ ان کا بیٹا تھا۔ارتضیٰ علی خان۔کتنے مہینوں بعد واپس آیا تھا۔وہ اسے سامنے پا کر بہت خوش تھیں۔

وہ ہو بہو ان کے شوہر ارمان خان کی کاپی تھا۔وہی نین نقش،وہی پر کشش شخصیت۔ذہانت تو اس میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔انتہائی سحر انگیز شخصیت کا مالک تھا۔چھ فٹ سے نکلتا قد،چوڑا سینہ،کسرتی جسم اور مضبوط جسامت۔۔۔اور سب سے بڑھ کر اس کی گہری سیاہ آنکھیں جن میں ہمہ وقت ایک عجیب سی چمک رہتی تھی۔وہ واقعی بہت ہی ہینڈسم تھا۔وہ اس وقت سیاہ جینز کے ساتھ نیلی ٹی شرٹ پہنے ہوئے تھا۔بال ہمیشہ کی طرح ماتھے پر بکھرے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہوئے تھے جنہیں اس نے کبھی سنوارنے کی زحمت نہیں کی تھی۔ سومیہ نے دل ہی دل میں ماشااللہ کہا تھا۔

میرا بیٹا۔۔۔!"انہوں نے آگے بڑھ کر اس کا ماتھا چوم لیا۔ اسے اتنے عرصے بعد سامنے دیکھ کر ان کی آنکھیں بھر آئیں۔

میری خوبصورت مام ڈارلنگ۔۔۔!"وہ شرارت سے انہیں اپنے مضبوط بازوؤں کے حصار" میں لے کر بولا تو انہوں نے اسے کھینچ کر تھپڑ لگایا۔

شرم کیا کرو میں تمہاری ماں ہوں۔۔۔ محبوبہ نہیں۔۔۔"انہوں نے اسے مصنوعی خفگی" سے ڈپٹا جس پر وہ دوبارہ ہنسا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ارے ممی۔۔۔۔آپ ارتضیٰ علی خان کی ماں جان ہیں۔۔۔۔ محبوبہ بھی۔۔۔۔۔ڈارلنگ بھی" ۔۔۔۔سویٹ ہارٹ بھی۔۔۔۔سب کچھ آپ ہی تو ہیں۔۔۔۔۔"وہ انتہائی معصومیت سے بولا تو نا چاہتے ہوئے بھی وہ ہنس پڑیں۔وہ جانتا تھا کہ ممی سیڈ ہیں اسی لیے ان کو ہنسانے میں کامیاب ہو چکا تھا۔

اچھا ممی یہ بتائیں آپ کیسی ہیں؟طبیعت تو ٹھیک ہے نا؟ہاسپٹل بھی نہیں گئیں آج!"وہ" فکرمندی سے ان کے ہاتھ تھام کر ان کے قدموں میں بیٹھ گیا۔

میرا بیٹا۔۔۔میں بالکل ٹھیک ہوں اور تمہیں دیکھ کر بالکل ٹھیک ہو گئی ہوں۔۔۔آج بس دل" اداس تھا اور تھوڑی تھکاوٹ ہو رہی تھی اسی وجہ سے ہاسپٹل نہیں گئی۔"وہ اس کے ماتھے سے بال پیچھے کرتے ہوئے بولیں۔انہیں بے ساختہ اس پر پیار آیا۔یہ ان کا وہ بیٹا تھا جو ان کے چہرے سے ہی ان کی پریشانی اور اداسی کو بھانپ لیتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ممی آپ سیڈ کیوں تھیں ؟"اس کا ذہن ابھی تک اسی بات میں اٹکا ہوا تھا کہ ممی اداس ہیں۔"

بس تمہاری یاد آرہی تھی۔"وہ ہنستے ہوئے بولیں۔"

اب تو میں آگیا ہوں نا!اب اس بیوٹیفل لیڈی کی اداسی ختم ہو جانی چاہیے۔۔۔بتائیں کیا بات ہے ؟"وہ بلا کا نظر شناس تھا۔مقابل کی آنکھیں منٹوں میں پڑھ لیتا تھا۔اس کی بات پر وہ خاموش رہیں۔

پاپا کی یاد آرہی تھی کیا؟"وہ کچھ دیر بعد دھیمی آواز میں بولا۔کالی آنکھیں پل بھر میں اداسی کی" تصویر پیش کرنے لگیں۔

"یاد تو ان کو کیا جاتا ہے جنہیں ہم بھول جائیں۔۔۔ان کو میں بھولی ہی کب ہوں۔۔۔ابھی کل کی ہی بات لگتی ہے۔۔۔ان کی یادیں ہر جگہ بکھری پڑی ہیں۔۔۔"وہ زکام زدہ سانس اندر کھینچ کر بولیں۔ان کی آنکھیں ماضی سے جڑی کسی درد بھری داستان کا ایک عنوان تھیں۔

"ممی آپ اداس مت ہوا کریں۔۔۔پاپا کی کمی کوئی بھی پوری نہیں کر سکتا لیکن میں ہوں نا آپ کے ساتھ۔۔۔"وہ ان کے ہاتھ تھام کر اپنے ہونے کا احساس دلا رہا تھا۔وہ اس کی اتنی محبت پر نم آنکھوں سے مسکرا دیں۔

"اچھا یہ بتاؤ اتنے عرصے بعد کیوں آئے ہو اس بار؟"انہوں نے بات بدل دی۔"

"ممی میں ایک بہت امپورٹنٹ مشن میں بزی تھا۔اور اب بھی شاہ ویز انکل نے تین دن کی چھٹی دی ہے۔میں نیو مشن پر جا رہا ہوں۔۔۔ مشن کے دوران تو گھر نہیں آسکوں گا۔۔۔"وہ دھیمے لہجے میں جواب دیتے ہوئے ان کو دیکھنے لگا جو اس کے جانے کا سن کر ایک بار پھر اداس ہو گئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھیں۔ابھی تو آیا تھا وہ اور اتنی جلدی جانے کا کہہ رہا تھا۔ان کو ایک بار پھر انتظار کرنا تھا۔ایک طویل انتظار۔۔۔!

اور واپس کب آئو گے؟"انہوں نے دھڑکتے دل سے سوال کیا۔"

ممی کچھ کہہ نہیں سکتا۔۔۔۔آپ ایک فوجی کی ماں ہیں۔۔اپنے بیٹے کے لیے دعا کیجیے "گا۔۔۔اگر شہید ہو جائوں تو اللہ کا شکر ادا کیجیے گا اور اگر غازی ٹھرا تو لوٹ کر آئوں گا اور عید آپ کے ساتھ ہی منائوں گا۔"وہ ہلکا سا مسکرایا۔ماں کے ہاتھ چوم کر آنکھوں سے لگائے اور ان کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا۔

اللہ تمہیں اپنی حفاظت میں رکھے۔"وہ اس کا ماتھا چومتے ہوئے دعا دے رہی تھیں۔"

ممی بھیو کہاں ہیں؟"اسے گھر میں کافی خاموشی محسوس ہوئی تھی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مصطفیٰ تو ہاسپٹل میں ہے۔" وہ اس کے بالوں میں انگلیاں پھیرتی ہوئی بولیں۔ وہ جب بھی آتا تھا بچہ بن جاتا تھا۔ ان کی گود میں سر رکھ لیتا اور انہیں ہلنے نہیں دیتا تھا۔

"ممی آپ سارا دن اکیلی ہوتی ہیں نا؟" وہ ماں کی تنہائی کے خیال سے کچھ اداس ہوا۔

"اکیلی کہاں بیٹا۔۔۔ ہاسپٹل میں وقت گزر جاتا ہے اور پھر رات کو مصطفیٰ بھی ساتھ ہوتا ہے۔۔۔ بس تمہارے پاپا کی کمی محسوس ہوتی ہے۔۔۔" وہ گہری سانس لیتے ہوئے بولیں۔ آنکھ سے ایک آنسو بہہ نکلا تھا۔ وہ فوراً اٹھ بیٹھا تھا۔ نرمی سے ان کے آنسو صاف کیے۔

"ممی پلیز آنسو نہیں۔۔۔ میرے ہوتے ہوئے میری ماں کی آنکھوں میں آنسو نہیں آنے چاہیے۔۔۔ پاپا کی کمی ہم سب کو محسوس ہوتی ہے۔۔۔ وہ جا چکے ہیں اور جانے والا واپس نہیں آتا۔۔۔ لیکن میں پاپا کے قاتلوں سے انتقام لے کر رہوں گا۔۔۔ آپ کی آنکھ سے نکلنے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

والے ایک ایک آنسو کا حساب دینا ہو گا ان کو۔۔۔وہ صرف میرے باپ کے ہی نہیں ۔۔۔ملک و قوم کے بھی مجرم ہیں۔۔۔میں اپنے دشمن کو معاف کر سکتا ہوں لیکن اپنے وطن کے دشمنوں کو معاف نہیں کر سکتا۔"وہ بڑی سنجیدگی سے ان کے ہاتھ تھامے مضبوط انداز میں کہہ رہا تھا۔

تم اپنے پاپا کا انتقام اللہ پر چھوڑ دو۔۔۔میں نہیں چاہتی وہ لوگ تمہیں نقصان " پہنچائیں۔۔۔اگر تمہیں کچھ ہو گیا تو میں کیا کروں گی۔۔۔"وہ اس کے آنکھوں میں انتقام کی آگ دیکھ کر دہل گئی تھیں۔

www.novelsclubb.com

اوکے باس ریلیکس میں کچھ نہیں کروں گا۔"وہ ان کو پر سکون کرتے ہوئے ہلکے پھلکے انداز " میں بولا۔

لیکن۔۔۔"اس نے بات ادھوری چھوڑ دی۔"

لیکن کیا؟"وہ پریشان ہو گئیں۔"

ممی جب تک آپ کی دعائیں میرے ساتھ ہیں کوئی میرا بال بھی بیکا نہیں کر سکتا۔۔۔اللہ میرے ساتھ ہے۔۔۔۔موت سے ڈرتا نہیں ہوں میں۔۔۔ہر روز سر پر کفن باندھ کر نکلتا ہوں۔۔۔"ابھی وہ کچھ اور کہنے ہی لگا تھا کہ ان کی آنکھوں میں جمع ہوتے آنسو دیکھ کر پچھتایا۔

"اوکے اب میں چپ ہوں۔۔۔میں ہاسپٹل جا رہا ہوں بھیو کے پاس۔۔۔"

نکلو ادھر سے۔"انہوں نے ناراضی سے کہا تو وہ مسکرا دیا۔"

ممی۔۔۔!"وہ بچوں کی طرح بولا۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اللہ تمہاری حفاظت کرے۔۔۔میرے ساتھ ایسی باتیں مت کیا کرو۔۔"وہ اس کو محبت بھری خفگی سے دیکھ کر بولیں۔

اوکے سویٹ ہارٹ !"وہ شرارت سے بولا تو وہ ہنس پڑیں۔"

اوکے ممی میں جارہاہوں ڈنر ساتھ کریں گے۔"وہ ٹیبل سے ہیوی بائیک کی چابی اٹھاتے ہوئے" ان کو سلام کرکے باہر نکل گیا۔

ان کے دل میں ڈر بیٹھ گیا تھا۔وہ جانتی تھیں وہ جو کہتا ہے وہ کر کے دکھاتا ہے۔وہ دل ہی دل میں اس کی حفاظت کی دعا مانگتے ہوئے کھانا تیار کرنے اٹھ گئی تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے جیسے ہی کال ملائی دوسری جانب موجود شخص نے کال کاٹ دی۔اس نے بے صبری سے دوبارہ کال ملائی۔کال اب بھی کاٹ دی گئی مگر وہ بھی شاید اول درجے کی ڈھیٹ تھی۔۔۔دوسری کے بعد تیسری۔۔۔تیسری کے بعد چوتھی کال ملائی۔۔۔اب کی بار کال اٹھالی گئی۔

کیا مصیبت ہے کیوں تنگ کر رہی ہو؟جب بات نہیں کرنا چاہتا تو کیوں بار بار کال کر کے" ڈسٹرب کر رہی ہو؟میں آخری بار کہہ رہا ہوں اب اگر تم نے مجھے کال کی تو اچھا نہیں ہو گا۔۔۔"وہ بولا نہیں دھاڑا تھا۔اس کے الفاظ نے کسی کے دل پر کتنی چھریاں چلائی تھیں وہ نہیں جانتا تھا۔کاش وہ سمجھ سکتا کہ الفاظ سے بڑا زہر کوئی نہیں ہوتا!

میں۔۔۔میں آپ سے۔۔۔محبت کرتی ہوں۔۔۔محبت کرتی ہوں۔۔۔آپ" سے۔۔۔آپ کیوں نہیں سمجھتے۔۔۔میں آپ کی محبت میں مبتلا ہوں۔۔۔میں بے بس

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہوں۔۔۔آپ کی آواز سننے کے لیے ترس رہی ہوں۔۔۔"وہ روتے ہوئے ہچکیوں کے درمیان مسلسل بے ربطہ جملے بول رہی تھی۔

"شٹ اپ!!!محبت۔۔۔محبت۔۔۔محبت۔۔۔واٹ ربش!دماغ خراب ہے تمہارا۔۔میں تم سے محبت نہیں کرتا۔۔ناہی میں نے تمہیں مجبور کیا ہے کہ مجھ سے محبت کرو۔۔"وہ انتہائی سرد لہجے میں بولا تھا۔اس کے انداز اور الفاظ میں اتنی نفرت تھی کہ اسے لگا تھا کہ اس کا دل بند ہو جائے گا۔

"لیکن میں آپ سے محبت کرتی ہوں۔۔آپ کیوں کر رہے ہیں ایسا میرے ساتھ۔۔۔پلیز مصطفی میں مر جائوں گی۔۔۔"وہ انتہائی کرب سے بولی تھی۔

"تو مر جائو۔۔۔اور میری جان چھوڑو۔۔۔!"وہ سنگدلی سے کہتا فون بند کر گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"!!!مر جائو۔۔۔"

"!!!.....مر جائو"

"!!!.....مر جائو"

اس کے کانوں میں مصطفیٰ کے الفاظ گونج رہے تھے۔یہ وہ مصطفیٰ نہیں ہو سکتا جو تین سال پہلے تھا۔وہ کتنا سنگدل بن گیا تھا۔اس نے موبائل اٹھایا اور میسیج ٹائپ کیا۔

آپ کو احساس ہو گا ایک دن۔۔۔اور تب میں نہیں ہوں گی۔۔۔آپ معافی مانگیں گے" ۔۔۔لیکن آپ کو معافی نہیں ملے گی۔۔۔تب آپ کے پاس صرف پچھتاوا ہو گا۔۔۔!"مصطفیٰ نے زوبیہ کا میسیج پڑھ کر آنکھیں بند کر لیں۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پچھتا ہی تو رہا ہوں۔۔۔اب سے نہیں تین سال سے۔۔۔"اس نے استہزائیہ انداز میں سر" جھٹک کر اپنی توجہ فائل پر مرکوز کرنے کی کوشش کی لیکن اب کام میں دھیان کہاں لگنا تھا ۔۔۔پرانے زخم تازے ہو گئے تھے۔۔۔یادوں کا ایک لامتناہی سلسلہ تھا۔۔۔

وہ دونوں اس وقت کلاس روم میں لیکچر لے رہی تھیں۔اس کا سارا دھیان لیکچر کی طرف تھا۔ اس نے ایک سرسری نظر اپنے ساتھ بیٹھی زوبیہ پر ڈالی اور یہ ایک نظر ہی بتانے کے لیے کافی تھی کہ وہ ٹھیک نہیں تھی۔

زوبیہ کی آنکھیں دیکھ کر وہ بے تحاشہ چونکی۔یوں لگ رہا تھا وہ دیر تک روتی رہی ہو۔اس نے ہولے سے اس کے کان میں سرگوشی کی۔"واٹ ہیپنڈ زوبی۔۔۔رو کیوں رہی ہو؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں رو تو نہیں رہی۔"اس نے نا محسوس انداز میں آنسو صاف کیے۔"

"دھیان کدھر ہے تمہارا؟ کیا ہوا ہے؟"

کچھ نہیں ہوا۔۔۔اب کچھ ہو ہی نہیں سکتا۔۔اس سے زیادہ برا میرے ساتھ کچھ ہو بھی نہیں سکتا۔۔۔"وہ کسی ہارے ہوئے جواری کی طرح شکستگی سے بولی اور نظریں کتاب پر جھکا لیں۔

www.novelsclubb.com

اپ سیٹ کیوں ہو۔۔۔اتنی مایوسی والی باتیں کیوں کر رہی ہو؟"وہ زوبیہ کو پریشان نہیں دیکھ سکتی تھی۔"زوبی بتاؤ مجھے کیا ہوا ہے؟ کیا مصطفٰی نے کچھ کہا ہے؟"زوبیہ کی خاموشی پر اس نے قیاس آرائی کی۔

وہ کیا کہیں گے؟ وہ کچھ کہتے ہی تو نہیں۔"اس کی آواز بھیگ گئی تھی۔"

لیکن زوبی۔۔۔"ابھی وہ کچھ کہتی اس سے پہلے ہی سر عثمان کی نظران دونوں لڑکیوں پر پڑی جو لیکچر کو فراموش کیے اپنی باتوں میں مگن تھیں۔انہوں نے ایک نظر سنجیدگی سے ان دونوں کو دیکھا۔

مس زمل حیات اینڈ مس زوبیہ رحمان! سٹینڈاپ!"کلاس میں ان کی چنگھاڑتی ہوئی آواز" گونجی۔پوری کلاس کو سانپ سونگھ گیا۔وہ دونوں اپنی شامت آتی دیکھ چکی تھیں۔ایک لمحے کے لیے زوبیہ کو اپنا دکھ بھول گیا تھا۔وہ دونوں آہستگی سے اپنی سیٹ سے کھڑی ہوئیں۔

www.novelsclubb.com

یس سر!"دونوں بیک وقت بولیں۔البتہ نظریں اٹھا کر ان کے بگڑے تیور دیکھنے کی غلطی" نہیں کی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جی تو مجھے بتانا پسند کریں گی آپ کہ لیکچر کے دوران ایسی کون سی گفتگو فرما رہی تھیں آپ"
دونوں۔۔۔میں بھی تو سنوں۔۔۔"وہ بھگو کر مارنے میں ماہر تھے۔

سوری سر! نہیں بتا سکتی۔۔۔"زمل معذرت کرتے ہوئے بولی۔یہ الگ بات تھی کہ اس کے"
چہرے پر شرمندگی کا نام ونشان بھی نہیں تھا۔

کیوں نہیں بتا سکتیں؟آخر مجھے بھی سنائیں ایسی کون سی اہم باتیں ہیں جو ختم ہونے میں ہی نہیں"
آرہی تھیں۔"سر عثمان نے چشمہ ناک سے نیچے کر کے ان دونوں کو دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

سر ایسے اچھا لگتا ہے بھلا۔۔۔اب آپ لڑکیوں کی پرسنل باتیں سنیں گے؟اٹس اگینسٹ دا"
مینرز سر!"جواب ان دونوں کی بجائے پیچھے سے آیا تھا۔کلاس میں دبی دبی ہنسی کی آوازیں
گونجیں تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ان دونوں نے پیچھے مڑ کر اس لڑکی کو دیکھا۔وہ حرمین تھی۔۔۔ان کی کلاس فیلو۔بھوری آنکھوں والی یہ کامنی سی لڑکی سر عثمان کو جواب دے کر اپنی شامت بلا چکی تھی۔

"Stop laughing!And you, get out from my class."

کلاس کو سختی سے ڈپٹتے ہوئے آخر میں انہوں نے حرمین کو کلاس سے باہر نکلنے کا کہا۔

"Thank you Sir."

وہ خوشی سے اپنا بیگ لے کر کلاس سے باہر بھاگی۔شاید وہ انتظار میں تھی کہ کب سر عثمان اسے کلاس سے نکالیں اور اس کی جان چھوٹ جائے اس لیکچر سے۔

www.novelsclubb.com

وہ سر۔۔۔"سر عثمان کو دوبارہ بورڈ کی جانب بڑھتا دیکھ کر زوبیہ منمنائی۔"

وہ کیا۔۔۔؟"سر عثمان پلٹ کر غصہ سے لال پیلے ہو کر بولے۔"

"وہ سر۔۔۔ہم بھی کلاس سے باہر چلی جائیں کیا؟" زمل نے مسکراہٹ چھپاتے ہوئے پوچھا۔

"آئوٹ۔۔۔!" سر عثمان دھاڑ کر بولے تو وہ دونوں اگلے ہی منٹ کلاس سے رفو چکر ہو گئیں۔

"نان سینس سٹوڈنٹس!" وہ غصہ سے بڑبڑا کر رہ گئے۔

"زمل کیا ضرورت تھی تمہیں بولنے کی۔۔۔مل گیا سکون بے عزتی کروا کے؟" زوبیہ واقعی تپی ہوئی تھی۔ وہ دونوں اس وقت گرائونڈ کی طرف جا رہی تھیں۔ کلاسز آف ہونے کا وقت تھا اس لیے ارد گرد کافی سٹوڈنٹس تھے۔

www.novelsclubb.com

ہاں تو سر کو کیا ضرورت تھی ہماری گفتگو کے درمیان بولنے کی۔۔۔"اس کی بھی اپنی ہی ضد" تھی۔

"شٹ اپ یار۔۔۔اتنی بے عزتی ہوئی ہے۔۔۔"

پہلے بڑی عزت ہے جیسے۔۔۔روز تمہیں اکیس توپوں کی سلامی دی جاتی ہے نا۔۔۔"وہ اس" پر چوٹ کرتے ہوئے بولی۔

www.novelsclubb.com

زملل!"زوبیہ چیخ پڑی۔"

اچھا اچھا بتاؤ کیا ہوا ہے؟"اب کی بار زمل سیریز ہو کر بولی۔"

زوبیہ نے چلتے چلتے اسے فون پر ہونے والی اپنی اور مصطفیٰ کی گفتگو سے آگاہ کیا اور پھر سے آنکھیں برس پڑیں اس کی۔

"واٹ ؟اس کی ایسی کی تیسی !اسے تو میں چھوڑوں گی نہیں۔۔۔اس کی ہمت کیسے ہوئی تم سے اس طرح بات کرنے کی۔۔۔۔اس کی وجہ سے تمہاری آنکھوں میں آنسو آئے ہیں۔۔۔اسے چھوڑوں گی نہیں۔۔۔۔اور تم۔۔۔۔ تمہیں کس نے کہا تھا ڈھیٹ بن کر اسے فون کرو۔۔۔۔"

وہ دانت پیس کر مصطفیٰ کو کوستے ہوئے آخر میں اسی پر چڑھ دوڑی۔

"میں دل کے ہاتھوں مجبور تھی۔۔۔۔"اکیسویں صدی کی "ہیر" نے کیا خوب ارشاد فرمایا تھا۔

"ایک تو یہ دل۔" زمل سخت بیزار ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خیر مصطفیٰ صاحب کو تو میں نہیں بخشنے والی۔۔۔"وہ "رضیہ سلطانہ "بنی بیٹھی تھی۔ "

تم۔۔۔اسے۔۔۔کچھ۔۔۔نہیں۔۔۔کہو۔۔۔گی۔۔۔"زوبیہ ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولی"

۔"اور میں اس سے محبت کرتی ہوں۔۔۔اس کے لیے اپنی جان بھی دے سکتی ہوں۔۔۔وہ میری نہیں سنتا تو کیا ہوا۔۔۔میری محبت ہی کافی ہے۔۔۔وہ بے شک میرے جذبات نہیں سمجھتا لیکن میں اس سے محبت کرنا نہیں چھوڑ سکتی۔۔۔میرے لیے وہ ایسے ہی ضروری ہے جیسے زندہ رہنے کے لیے سانس۔۔۔"وہ واقعی ڈھیٹ تھی، نہیں بلکہ ڈھیٹوں کی بھی سردار تھی۔

شامل نے افسوس بھری نظروں سے "احمقوں کی ملکہ "کو دیکھا پھر سر جھٹکا۔

www.novelsclubb.com

تم واقعی بے وقوف ہو۔۔۔"وہ تاسف سے اسے دیکھ کر رہ گئی البتہ دل میں وہ مصطفیٰ کا دماغ"

درست کرنے کا پکا ارادہ کر چکی تھی۔انج نہیں تے فیر انج ہی سہی!

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شیر خان میں تمہیں ایک تصویر بھیج رہا ہوں۔اس کی ساری انفرمیشن لے کر مجھے جلد از جلد سینڈ کرو۔"اس نے فون پر آرڈر دیا۔کچھ دیر وہ بات کرتا رہا پھر فون بند کرنے کے بعد وہ پورچ میں آگیا۔اس کا ارادہ ہاسپٹل جانے کا تھا۔

وہ اپنی ہیوی بائیک پر بیٹھا ہوا سے باتیں کر رہا تھا۔اس کے بال ہوا سے اڑ رہے تھے ہلکی بڑھی ہوئی شیو اس پر بہت سوٹ کر رہی تھی۔آنکھوں پر گاگلز لگائے وہ بہت پیارا لگ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ ہاسپٹل بھیو کو سرپرائز دینے جا رہا تھا لیکن کون جانے وقت اسے کیسا سرپرائز دینے والا تھا ۔۔۔کون جانے اس ہاسپٹل سے اس کی زندگی کی کون سی نئی کہانی کھلنے والی تھی۔۔۔کون جانے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لاسٹ پیریڈ لے کر وہ دونوں جیسے ہی کلاس سے باہر نکلیں انہیں حرمین نظر آئی۔ وہ اس وقت اکیلی بینچ پر بیٹھی ہوئی تھی اور کتابیں بیگ میں ڈال رہی تھی۔

یار اس نے ہماری وجہ سے اپنی بھی بے عزتی کروائی ہے۔۔۔اس کا شکریہ ادا کرنا چاہیے۔۔۔ چلو میرے ساتھ۔۔۔" زوبیہ اس کو کچھ کہنے کا موقع دیے بغیر کھینچ کر ساتھ لے گئی۔

حرمین۔۔۔ ہم لوگ آپ کا شکریہ ادا کرنے آئی ہیں۔" زوبیہ نے بات شروع کی۔"

شکریہ؟ مگر کس لیے؟" اس نے یکدم سر اٹھایا تھا۔ دھوپ اس کے چہرے پر پڑ رہی تھی۔ اس" کی بلی جیسی آنکھیں چمک رہی تھیں۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ آپ نے ہماری وجہ سے سر کی ڈانٹ کھائی ہے نا اس لیے۔۔۔"زمل نے "بے عزتی" کی جگہ ڈانٹ کا لفظ استعمال کیا۔اس وقت اسے "معافی" کی بجائے شکریہ ادا کرنا زیادہ مناسب لگا۔ وہ کبھی کسی سے سوری نہیں کرتی تھی۔اس کا کہنا تھا "میں کبھی کچھ غلط نہیں کرتی، بس لوگ "مجھے غلط سمجھ لیتے ہیں۔

ارے اس میں کون سی بڑی بات ہے۔۔۔بلکہ شکریہ تو مجھے تم دونوں کو کہنا چاہیے نا کہ تم" لوگوں کی وجہ سے سر نے مجھے باہر نکال دیا ورنہ میں تو پک چکی تھی سر پریشر ککر کے لیکچر سے ".وہ لاپرواہی سے کندھے اچکا کر بولی۔

ہیں۔۔۔مطلب آپ نے جان بوجھ کر سر کو جواب دیا۔۔۔اومائی گاڈ۔۔۔"زمل اس کی" بات سمجھ کر ہنستے ہوئے بولی۔

ہاں بالکل۔۔۔"حرمین نے فخریہ انداز میں کہا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بڑی تیز ہو۔۔۔"زوبیہ کھلکھلا کر ہنستے ہوئے بولی تو حرمین نے فرضی کالر جھاڑے۔"

شکریہ اس تعریف کے لیے۔"حرمین نے دانت نکالے۔"

اچھا ہم لوگ چلتے ہیں۔پھر بات ہو گی۔۔۔"زمل گھڑی پر ٹائم دیکھتے ہوئے بولی۔"

اوکے سی یو گائز۔۔۔"حرمین نے ان دونوں سے ہاتھ ملاتے ہوئے کہا۔وہ حرمین احمد سے" ان کی پہلی ملاقات تھی۔اگرچہ حرمین ان کی کلاس فیلو تھی لیکن ان کی کبھی آپس میں بات چیت نہیں ہوئی تھی۔

...................................ـــــــــــــــــــــ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کالج گیٹ پر جیسے ہی وہ دونوں پہنچیں تو انہیں حیرت کا جھٹکا لگا۔زوبیہ نے بے یقینی سے سامنے کار میں موجود شخص کو دیکھ کر چیخ ماری۔

اومائی گڈ نیس۔یاور بھائی آپ!"بے یقینی،جوش جذبات اور فرط مسرت کی وجہ سے اس کی" آنکھیں بھر آئیں۔

وہ گاڑی سے جیسے ہی نکلا زوبیہ اس کی طرف بھاگی اور اس کے سینے سے جا لگی۔کتنے مہینوں بعد بھائی کو سامنے دیکھا تھا۔دل بھر آیا تھا اور آنکھوں سے آنسو ٹپ ٹپ بہنے لگے۔وہ اس کے کندھے کے ساتھ لگی ارد گرد سے بے پرواہ ہو کر رونے لگی۔

زوبی۔۔۔میرا بچہ کیا ہوا؟کیوں رو رہی ہو۔۔۔بھیا آ گئے ہیں نا۔۔۔"وہ اس کو چپ کرواتا ہوا" پیار سے بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بھیا میں نے آپ کو بہت مس کیا۔۔۔آپ اتنی دیر بعد آئے ہیں۔۔۔۔میں آپ کے بغیر" بہت اداس تھی۔۔۔۔"وہ سوں سوں کرتے ہوئے بولی۔یاور کو اپنی اس گڑیا پر بے انتہا پیار آیا۔

ارے میرا شیر میرے بغیر اداس ہو گیا تھا۔۔۔۔میں تو پریشان ہی ہو گیا کہ میری گڑیا کو میرا آنا" اچھا نہیں لگا جب ہی تو رو رہی ہے۔۔۔۔"وہ مسکراہٹ دبا کر بولا۔

بھیاااااا۔۔۔۔"وہ ناراضی سے بولی۔"

"اچھا اچھا۔۔۔زوبی تم اپنی سہیلی کو بھول گئی۔۔۔۔"

وہ اپنے جذبات میں آکر یہ بھی بھول گئی کہ زمل کب سے وہیں کھڑی ہے۔

اوہ۔۔۔۔سوری۔۔۔۔"وہ گڑبڑا کر بولی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

السلام علیکم یاور بھائی۔"زمل نے آگے بڑھ کر یاور کو سلام کیا۔"

وعلیکم السلام گڑیا۔۔۔کیسی ہو اور آنٹی کیسی ہیں؟"وہ اس کے سر پر ہاتھ رکھتا ہوا شفقت سے" بولا۔

زوبیہ اور زمل کی فیملی ٹرمز بھی تھے۔دونوں گھرانوں کا آپس میں آنا جانا لگا رہتا تھا۔یاور بچپن ہی سے زوبیہ کی اکلوتی دوست سے واقف تھا۔وہ اسے بالکل چھوٹی بہن سمجھتا تھا۔

www.novelsclubb.com

اللہ کا شکر ہے بھائی سب ٹھیک ہے۔اور امی بھی ٹھیک ہیں۔آپ سنائیں۔۔۔آپ نے ہمیں" " اچانک سامنے آکر سرپرائز کر دیا۔۔۔

میں بھی ٹھیک ہوں۔۔۔میں نے سوچا کہ میں اپنی بہنوں کو سرپرائز دے دوں لیکن یہاں تو" کچھ لوگوں نے رو رو کر دریا بہا دیے ہیں۔۔۔"وہ کنکھیوں سے زوبیہ کو دیکھتا ہوا شرارت سے بولا۔زمل ہنس پڑی تھی زوبیہ کی شکل دیکھ کر۔

آجائو میں ڈراپ کر دوں۔۔۔اور آج میں اپنی دونوں بہنوں کو لنچ کروائوں گا۔"وہ مسکراتے" ہوئے خوش دلی سے بولا۔

اوہ یس!"زوبیہ چہک کر بولی۔تھوڑی دیر پہلے والا رونا ختم ہو چکا تھا۔"

www.novelsclubb.com

تھینکیو بھائی۔لیکن میری طرف سے معذرت آپ دونوں لنچ کریں۔مجھے ڈرائیور لینے آئے" گا۔دیر ہو جائے گی اور امی گھر میں اکیلی ہوں گی۔"وہ معذرت کرتے ہوئے بولی۔

زمل پلیززززز۔"زوبیہ نے اس کو منانا چاہا۔"

نہیں زوبی تم یاور بھائی کے ساتھ انجوائے کرو میں کل آئوں گی۔" وہ اس کو بہلاتے ہوئے" بولی۔

اوکے چلو زوبی۔" یاور نے اسے گاڑی میں بیٹھنے کا اشارہ کیا۔وہ دونوں زیادہ اصرار نہیں کر سکے" کیونکہ بچپن سے ہی اسے جانتے تھے۔وہ جو کہہ دیتی تھی اسے کوئی بھی اپنی بات سے پیچھے نہیں ہٹا سکتا تھا۔اس نے "نا" کہہ دیا تو مطلب "نا"۔وہ "نا" کہہ دیتی تھی تو چنگیز خان کے لشکر کا آخری سپاہی بھی اس کے سامنے ہار جاتا تھا۔

www.novelsclubb.com

ان کے جانے کے بعد اس نے رکشہ روکا اور مطلوبہ ہاسپٹل پہنچی۔وہ اپنے ارادے کی پکی تھی۔ چاہے ساری دنیا اس کے خلاف ہو جاتی، وہ وہی کرتی تھی جو اس کا دل کہتا تھا۔

\-

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاسپٹل کی عمارت کے سامنے پہنچ کر اس نے اپنی چادر ٹھیک کی اور ریسپشنٹ سے ڈاکٹر مصطفیٰ کا روم نمبر پوچھا۔

"میم وہ اس وقت وارڈ میں ڈیوٹی پر ہیں۔ آپ ان سے نہیں مل سکتیں۔ آپ کے پاس کوئی اپوائنٹمینٹ ہے؟" ریسیپشنسٹ اسے سر تا پیر دیکھتے ہوئے بولی۔

وہ اسے سیاہ چادر میں لپٹے ہوئے کوئی مڈل کلاس لڑکی سمجھی تھی۔

میرے پاس کوئی اپوائنٹمینت نہیں اور مجھے ابھی کے ابھی ڈاکٹر مصطفیٰ سے ملنا ہے۔" وہ ٹیبل پر جھک کر غرائی۔

"لیکن۔۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں نے کہا۔۔۔مجھے۔۔۔ابھی کہ ابھی۔۔۔ان سے ملنا ہے۔۔۔"وہ ٹیبل پر ہاتھ مار کر" قدرے اونچی آواز میں زور سے بولی۔

تھرڈ فلور پر کاریڈور کے لیفٹ میں ہے ان کا آفس۔"ریسیپشنٹ تھوک نگلتے ہوئے بولی۔وہ" اس کے خطرناک تیور دیکھ کر ڈر گئی تھی۔

تھینکس اینڈ سوری۔"اسے اپنے رویے کا اندازہ تھا۔اسی لیے معذرت کرتے ہوئے لفٹ کی" جانب بڑھ گئی۔اور ریسیپشنٹ حیرت سے اس پل پل رنگ بدلنے والی لڑکی کو دیکھ کر رہ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ابھی ابھی ہاسپٹل پہنچا تھا۔جب اسے معلوم ہوا کہ بھیو ڈیوٹی پر ہیں۔ہاسپٹل کا سارا عملہ اسے جانتا تھا۔وہ گھوم پھر کر بھیو کے آفس میں آکر ان کی سیٹ پر بیٹھ گیا۔جانے کیا سوجھی کہ ان کا سٹیتھوسکوپ کانوں سے لگا کر سیلفی لینے لگا۔

ابھی اس نے دو،چار سیلفیز ہی لی تھیں جب دھاڑ کی آواز سے دروازہ کھلا۔وہ چونکا اس وقت جب اس نے کمرے میں ایک لڑکی کو جارحانہ انداز میں اپنی جانب بڑھتے دیکھا۔

اس کا منہ کھل گیا جب اس نے لڑکی کے ہاتھ میں موجود چھری دیکھی۔وہ ہکا بکا بیٹھا سچویشن سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا کہ آخر یہ کون سی بلا ہے جو اچانک نازل ہو گئی ہے۔

وہ لڑکی دیکھنے میں انیس بیس سال کی لگ رہی تھی۔اس نے بڑی سی سیاہ چادر لی ہوئی تھی۔نیلی آنکھیں اس وقت شعلے اگل رہی تھیں۔اور اس کا سفید چہرہ غصہ کی وجہ سے سرخ ہو رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میری بات کان کھول کے سنو۔"وہ آگے بڑھ کر غرائی۔"آج کے بعد اگر تمہاری وجہ سے" میری دوست کی آنکھوں میں ایک بھی آنسو آیا تو یہ چھری میں سیدھی تمہارے گلے پر پھیروں گی۔۔۔"اس نے اس لڑکی کو کہتے سنا۔وہ اس کی جرات پر حیران ہی تو رہ گیا تھا جو اس کے سامنے چھری پکڑے کھڑی اسے دھمکی دے رہی تھی۔

کیاا۔۔"صدمہ کافی بڑا تھا۔"تمہاری اتنی ہمت کہ۔۔۔تم مجھے دھمکی دو۔۔۔"وہ لمحوں" کے لیے تو بے حد حیران رہ گیا تھا۔

میں دھمکی نہیں دیتی۔۔۔میں عمل بھی کرتی ہوں۔۔۔"وہ چھری پر گرفت مضبوط کرتے" ہوئے غرائی۔

تم۔۔۔مجھے مارو گی۔۔۔تم جانتی نہیں میں کون ہوں۔۔۔"وہ اس پر رعب جھاڑتے ہوئے" بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں جانتی ہوں تم کون ہو۔۔۔افریقہ کے قبائل سے تعلق ہے تمہارا اور تم جیسے منحوس" انسان کے پیچھے میری دوست پاگل ہو چکی ہے۔۔۔تم ہر بار اس کی تذلیل کرتے ہو اور تم۔۔۔صرف تمہاری وجہ سے وہ روتی ہے۔۔۔"وہ آخر پر زور سے چیخی۔

آپ ہوش میں تو ہیں میڈم۔۔۔میں آپ کی دوست کو جانتا تک نہیں ہوں۔۔۔اور آپ" مجھ پر الزام لگا رہی ہیں۔۔۔"وہ بھی اس بار چیخ کر بولا۔

زیادہ ہوشیار بننے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔تم ہی وہ منحوس انسان ہو جس کی وجہ سے زوبیہ" رحمان کی آنکھیں ویران ہو چکی ہیں۔۔۔"وہ ٹیبل پر دونوں ہاتھ مار کر ساری چیزیں نیچے گرا کر بے خوفی سے بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیکھو میں نہیں جانتا تمہاری دوست کو اس لیے نکلوا دھر سے۔۔۔ ورنہ میں سیکیورٹی گارڈ سے" کہہ کر تمہیں دھکے دے کر نکلوائوں گا۔"اب کی بار وہ بھی تمام لحاظ بالائے طاق رکھ کر بولا۔

تمہاری اتنی ہمت کہ تم مجھے یہاں سے باہر نکلوائو۔۔۔"وہ دانت پیس کر بولی۔"

"ہمت کی بات تو آپ نہ ہی کریں محترمہ۔۔۔ میری ہمت کا آپ کو اندازہ نہیں۔۔۔"

اگر ہمت تھی تو زوبی کو کیوں نہیں اپنایا۔۔۔ کیوں اسے بیچ راہ میں چھوڑا۔۔۔ محبت وفا" مانگتی ہے۔۔۔اور تم نے بے وفائی کی ہے۔۔۔"وہ چلائی۔ چھری اب بھی اس کے ہاتھ میں تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اول تو میں کسی زوبی کو نہیں جانتا اور دوسری بات مس۔۔۔میں جس سے محبت کروں گا اسے" کبھی بیچ راہ میں نہیں چھوڑوں گا۔۔۔میں آخری سانس تک وفا کرنے والوں میں سے ہوں۔"وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کر ایک ایک لفظ پر زور دے کر بولا۔

میں کچھ نہیں جانتی۔۔۔تم نے میری دوست کو دھوکا دیا محبت کے نام پر اور اب اس سے" بات تک نہیں کرتے۔۔۔میں تمہیں نہیں چھوڑوں گی۔۔۔"وہ جیسے آج اس کے خون کی پیاسی ہو گئی تھی۔یا مر جائے گی یا مار دے گی۔

وہ بھوکی شیرنی کی طرح اس پر جھپٹی اور ایک ہاتھ سے اس کے بال ہاتھ میں پکڑ لیے اور دوسرے ہاتھ سے چھری اس کی گردن پر مارنی چاہی لیکن اس سے پہلے ہی وہ اس کا چھری والا ہاتھ پھرتی سے قابو کر چکا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مصطفٰی اپنے آفس میں داخل ہوتے ہی چکرا کر رہ گیا۔اس کی ٹیبل سے ساری چیزیں نیچے گری ہوئی تھیں۔ایسا لگ رہا تھا جیسے کمرے میں زلزلہ آیا ہو۔

جھٹکا تو اسے ارتضٰی کو دیکھ کر لگا۔اور صرف ارتضٰی کو ہی نہیں سامنے موجود لڑکی کی جرات پر وہ حیران رہ گیا جس نے میجر ارتضٰی علی خان کے بال پکڑ رکھے تھے اور اس کا دوسرا ہاتھ ارتضٰی نے قابو کیا ہوا تھا۔

میرا ہاتھ چھوڑو۔۔۔میں تمہارا خون پی جاؤں گی۔"وہ اتنی زور سے چیخی کہ ارتضٰی کو اپنے" کانوں کے پردے پھٹتے ہوئے محسوس ہوئے۔

یہ کیا ہو رہا ہے یہاں؟چھوڑو اسے ارتضٰی۔۔۔"مصطفی درشتی سے بولا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں بھیو پہلے اس سے کہیں میرے بال چھوڑے۔۔۔اس نے مجھے چھری ماردینی ہے"

۔۔۔"وہ بچوں کی طرح ضدی انداز میں بولا۔

ارتضٰی۔۔۔! چھوڑو اسے۔۔۔۔"مصطفٰی نے اسے گھرکا۔

اور ارتضٰی کا نام سن کر اسے جھٹکا لگا۔دماغ میں کوئی خیال آیا تھا جسے اس نے لمحے کے لیے جھٹک

دیا۔

یہ ڈاکٹر مصطفٰی کو آپ ارتضٰی کیوں بول رہے ہیں۔۔۔"وہ اس کے بال چھوڑ کر حیرت سے"

بولی۔

میں ارتضٰی ہوں۔۔۔یہ ہیں ڈاکٹر مصطفٰی۔۔۔۔"وہ دانت پیس کر بھیو کی طرف اشارہ کر کے"

بولا۔اس کا جی چاہا سامنے کھڑی لڑکی کو شوٹ کر دے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوہووووو۔۔۔"اس نے بڑی حیرت سے ہونٹوں کو گول کیا۔"تو آپ ہیں ڈاکٹر مصطفی"
۔۔۔میں بھی کہوں زوبیہ اندھی نہیں ہے جو اس بندر کو پسند کرے۔"وہ ان کو سر تا پیر گھورتے ہوئے بولی۔

ارتضی تو جل ہی گیا۔کتنی بدتمیز تھی یہ لڑکی۔اتنے آرام سے اس کی شاندار پرسنیلٹی کی دھجیاں اڑا گئی تھی وہ۔

مجھے ایک بات بتائیں۔۔۔آپ کو شرم نہیں آئی ایک لڑکی کے جذبات سے کھیلتے" ہوئے؟زوبیہ کو جانتے ہیں نا آپ؟"وہ ان سے جواب مانگ رہی تھی.

یہ میرا ذاتی معاملہ ہے۔"مصطفی سرد لہجے میں بولا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ میری دوست کی بے عزتی کرتے ہیں۔۔۔اس کے جذبات کی توہین کرتے ہیں"
۔۔۔آپ کی وجہ سے وہ ساری ساری رات روتی ہے۔۔اسکی آنکھیں ویران رہتی ہیں
۔۔۔اس کی مسکراہٹ پھیکی ہو گئی ہے۔اس کے اندر جینے کی آرزو مر گئی ہے اور اب بھی آپ
کو لگتا ہے یہ آپ کا ذاتی معاملہ ہے۔۔۔ہمم آئی ایپریشیٹ یو۔۔۔"وہ طنزیہ انداز میں تالی
بجاتے ہوئے بولی۔

بھیو یہ کیا کہہ رہی ہے؟"ارتضیٰ نا سمجھی سے بولا۔"

ارے تم نہیں جانتے۔۔۔تمہارا بھائی میری دوست کے ساتھ"فلرٹ"کرتا رہا ہے۔۔۔""
اس نے جیسے ارتضیٰ کی بے خبری پر ماتم کیا۔

میرے بھائی ایسے نہیں ہیں۔"وہ بھائی کے کندھے پر ہاتھ مار کر بولا۔ مصطفیٰ نے اسے کچھ "
ایسی نظروں سے دیکھا کہ اس نے فوراً ہاتھ پیچھے کر لیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم خاموش رہو۔"اس نے ارتضیٰ کو خطرناک گھوری سے نوازا۔"

میں نے تمہاری دوست کو محبت کے خواب نہیں دکھائے تھے۔میں اسے پسند کرتا تھا" ۔۔۔لیکن میں نے اس پر کبھی اپنی فیلنگز شو نہیں کیں۔۔۔وہ مجھے صرف ایک دوست کے طور پر اچھی لگتی تھی۔میری تو اس سے کبھی زیادہ بات تک نہیں ہوئی۔"مصطفیٰ آہستہ آواز میں بولا۔

اوہ رئیلی۔۔۔یہ ساری بات دوستی سے ہی تو شروع ہوتی ہے نا۔۔۔ہونہہ دوستی کے نام پر" "محبت کو دھوکا دیتے ہوئے شرم آنی چاہیے آپ کو۔۔۔

آپ اصل بات سے واقف نہیں ہیں۔۔۔میں نے آپ کی دوست کو دھوکا نہیں دیا " ۔۔۔بلکہ۔۔"وہ کہتے کہتے رک گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں۔۔۔تو کیا میری دوست نے آپ کو دھوکا دیا ہے؟" وہ چھری دکھا کر بولی۔ "

ہاں۔۔۔" وہ ششدر رہ گئی مصطفیٰ کے جواب پر۔ "

میری بات کان کھول کر سن لیں ڈاکٹر مصطفیٰ۔۔۔زوبیہ رحمن، زمل حیات کی بچپن کی " دوست ہے۔ میں اس کی رگ رگ سے واقف ہوں۔۔۔اس نے بچپن میں بھی کبھی جھوٹ نہیں بولا تھا مجھ سے۔ وہ ہر رشتہ ایمانداری سے نبھانا جانتی ہے۔ چاہے وہ دوستی ہو یا محبت ۔۔۔وہ کبھی کسی کو دھوکا نہیں دے سکتی۔۔۔انفیکٹ آپ خود کو دھوکا دے رہے ہیں ۔۔۔آپ محبت سے انکار رہے ہیں جبکہ آپ کی آنکھیں کچھ اور ہی بیان کر رہی ہیں۔۔۔" مصطفیٰ کتنی ہی دیر کچھ بول نہیں سکا۔ اس نے کچھ کہنا چاہا مگر الفاظ نہیں ملے۔

www.novelsclubb.com

میں بس یہ کہنے آئی ہوں کہ اگر اب آپ نے میری دوست کے جذبات کو ٹھیس پہنچائی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔ سمجھے آپ۔۔۔" وہ دھمکی دیتے ہوئے بولی۔

تم سے برا کوئی ہے بھی نہیں۔۔۔" کب سے خاموش کھڑا ارتضٰی بڑبڑایا۔"

کیا کہا؟" وہ اسے گھورتے ہوئے بولی۔"

آ آ۔۔۔۔ وہ میں یہ کہہ رہا تھا کہ تم نے غلط فہمی میں آ کر مجھے ایویں اتنی سنا دیں۔۔۔" وہ" گڑبڑا کر بولا۔ کیا بھروسہ اس لڑکی کا ابھی کوئی چیز اٹھا کر سر پہ مار دے۔

تم اسی قابل ہو۔۔۔۔" وہ اس کو حیرت زدہ چھوڑ کر کمرے سے باہر نکل گئی۔

پیچھے وہ حیرت سے اسے جاتا دیکھنے لگا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چڑیل "ارتضیٰ دل ہی دل میں بولا۔"

بھیو۔۔۔ٹیل می ایوری تھنگ فرام اے ٹو زی۔۔۔"ارتضی کی گھمبیر آواز نے کمرے میں " موجود خاموشی کو توڑا۔

ارتضیٰ۔۔۔میں نے اسے دھوکا نہیں دیا۔۔۔"وہ گہری سانس لے کر بتانے لگا۔ "

---

www.novelsclubb.com

یاور اور زوبیہ لنچ اور شاپنگ سے گھر لوٹے تو عافیہ بیگم اسے دیکھ کر نہال ہو گئیں۔

وہ انہیں بتا چکا تھا پہلے ہی کہ وہ تین دن کی چھٹی پر آرہا ہے۔وہ ان دونوں کو ساتھ دیکھ کر بے حد خوش تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زوبیہ، اپنے پاپا کی ڈیتھ کے بعد اپنی ماما اور بھائی کے ساتھ ہی رہتی تھی۔ یاور کو شروع ہی سے آئی ایس آئی جوائن کرنے کا شوق تھا۔

اور اب وہ اتنے ماہ بعد گھر آیا تھا تو زوبیہ بہت خوش تھی۔

مجھے تین دن بعد واپس جانا ہے تو سوچ رہا ہوں کہ ہم کہیں گھومنے پھرنے کا پلان بنا لیں۔"""

یاور نے خیال ظاہر کیا۔

www.novelsclubb.com

اوہ یس بھیا۔۔۔ بہت مزہ آئے گا۔ میں زمل کو بھی کہہ دوں گی آنے کا۔" وہ بہت ایکسائیٹڈ" تھی۔

توٹھیک ہے پھر کل ہم لوگ مارگلہ ہلز دیکھنے چلیں گے اور ڈنر پی سی میں کریں گے۔"وہ"
پروگرام بناتے ہوئے بولا۔

تم لوگ چلے جائو میں نہیں جائوں گی۔میرے گھٹنوں میں درد رہوتا ہے۔"عافیہ نے عذر پیش"
کیا تو یاور نے ان کی بات سمجھ کر اثبات میں سر ہلا دیا۔

وائووووو کتنا مزہ آئے گا۔"وہ بچوں کی طرح خوش ہو کر بولی۔اس کی کالی سیاہ آنکھیں چمکیں۔"

ہاں بالکل۔۔۔چلو میں اب ریسٹ کر لوں۔۔۔اوکے ممی۔۔۔"وہ کہتے ہوا اٹھ کھڑا ہوا۔

اور وہ موبائل پر زمل کو کل کے پلان کے بارے میں بتانے کا سوچتی ہوئی میسیج کرنے لگی۔

وہ سارا دن اپنے دوستوں سے ملنے ملانے کے بعد شام ڈھلے گھر میں دبے پاؤں داخل ہوا۔اس نے ادھر ادھر دیکھا۔راستہ صاف تھا۔مطلب بچ جانے کے چانسز تھے۔

لگتا ہے ڈیڈ سو گئے ہیں۔۔۔اوہ یس۔۔۔بچ گیا۔۔۔"اس نے خود کلامی کی۔"

وہ دھیرے دھیرے چلتا ہوا سیڑھیوں کی طرف بڑھا۔اس کا کمرہ اوپر والی منزل پر تھا۔اس نے شکر ادا کیا کہ ڈیڈ سے سامنا نہیں ہوا۔ابھی وہ شکر کا کلمہ پڑھ ہی رہا تھا جب اسے پیچھے سے ان کی آواز آئی۔

حساام۔۔!رکو۔۔۔!کدھر سے آرہے ہو اس وقت؟"وہ تفتیش کے موڈ میں تھے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ڈیڈ۔۔۔وہ۔۔۔میں۔۔۔۔دوستوں کے ساتھ تھا۔۔"وہ منمنایا۔اس کا چہرہ ابھی بھی" دوسری جانب تھا۔

کون کہہ سکتا تھا یہ آئی ایس آئی ایجنٹس اپنے گھر والوں کے سامنے کس طرح سے بھیگی بلی بن جاتے ہیں۔یہ دشمنوں کو ان کے باپ بن کر ڈرانے والے عظیم محافظ جو کسی سے ڈرتے نہیں صرف اپنے باپ کے سامنے ہونے والی عزت افزائی پر خاموش رہتے ہیں۔

اے حضرت کدھر چلے؟اپنا دیدار شریف تو کرواتے جائیں"وہ میٹھے لیجے میں بولتے ہوئے" اس کی بے عزتی کر رہے تھے۔

وہ اپنی متوقع عزت افزائی پر جل تو جلال آئی بلا کو ٹال،کا درد کرتے ہوئے ان کی طرف مڑا۔ البتہ ان سے نظریں ملانے کی جرات اب بھی نہیں کی۔

www.novelsclubb.com

تو تم دوستوں کے ساتھ تھے۔۔۔وقت دیکھا ہے۔۔۔اپنی ماں کی کوئی فکر ہے؟وہ کب سے تمہارا انتظار کر رہی ہے اور تم ادھر دوستوں کے ساتھ آوارہ گردی کر رہے تھے۔" وہ طنزیہ بولے۔

"اوہو۔چھوڑیں ناڈیڈ۔۔۔ممی کی فکر کرنے کے لیے آپ ہیں نا۔۔۔" وہ شرارت سے بولا۔

"میجر حسام ملک!" وہ اپنے اسی مخصوص انداز میں تنبیہ کرتے ہوئے بولے۔

"یس سر!" اس نے فوراً سے ان کو سیلیوٹ کیا۔البتہ چہرے اور آنکھوں سے صاف شرارت چھلک رہی تھی۔

"میری بات کان کھول کے سنو۔۔۔" ابھی وہ اسے دھمکی دینے ہی والے تھے جب عائشہ بیگم کو ادھر آتا دیکھ کر خاموش ہو گئے۔

جسام۔۔۔میرا بچہ۔۔۔تم کب آئے۔۔۔میں نے کتنا انتظار کیا۔۔" وہ والہانہ انداز میں اس کا منہ چومتے ہوئے بولیں۔

ممی میں ابھی آیا ہوں اور آپ کے شوہر نامدار اس وقت بھی جلاد بنے ہوئے ہیں۔۔۔اتنی مشکل سے انہوں نے تین چھٹیاں دی ہیں۔۔۔لیکن یہ اب بھی کمانڈر شاہویز بنے ہوئے ہیں۔" وہ ماں سے باپ کی شکایت کرتا ہوا بولا۔اس کے انداز میں بلا کی معصومیت تھی۔لیکن اس معصومیت کے پیچھے چھپی شیطانیت صرف کمانڈر شاہویز کو نظر آتی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ کمانڈر شاہویز تھے۔بہت رعب دار اور سنجیدہ انسان۔حسام ان کی اکلوتی اولاد تھا۔وہ اس سے بہت محبت کرتے تھے لیکن اسے کھینچ کر رکھا ہوا تھا۔وہ کمانڈر تھے دوسروں کے لیے، لیکن گھر میں ان کی بیگم کی ہی چلتی تھی۔

بیگم کی ناراضی ان سے برداشت نہیں ہوتی تھی اور اسی بات کا فائدہ حسام اٹھاتا تھا۔ان کی کمزوری اسے پتہ تھی۔وہ جب بھی اسے سزا دیتے وہ ممی کو بتادیتا اور عائشہ بیگم ان سے خفا ہو جاتیں۔

"آپ بھی حد کرتے ہیں۔۔۔میرا بیٹا اتنے عرصے بعد آیا ہے اور آپ اپنا رعب کہیں اور جا کر جھاڑا کریں۔۔۔میرے بیٹے کو کچھ کہا تو اچھا نہیں ہو گا۔۔۔"وہ انگلی اٹھا کر ان کو خفگی سے وارن کرتی ہوئے بولیں۔وہ بے چارے پہلو بدل کر رہ گئے۔

"میں نے اسے کچھ نہیں کہا۔۔میں تو بس دیر سے آنے کی وجہ پوچھ رہا تھا۔"وہ دھیمی آواز میں بولے۔سارا طنطنہ جھاگ کی طرح بیٹھ گیا۔

"بس بس میں جانتی ہوں آپ کو اچھی طرح۔۔۔"وہ ان کی بات کاٹ کر بولیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ممی چھوڑیں۔۔۔آپ یہ بتائیں آپ نے مجھے مس کیا؟"وہ ان کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا۔

بہت مس کیا میں نے اپنے بیٹے کو۔۔۔ہر وقت،ہر لمحہ۔۔۔"وہ نم آنکھوں سے مسکرا کر بولیں۔

ممی میں نے بھی آپ کو بہت مس کیا۔۔۔مجھے لگتا ہے جیسے آپ کی گود میں سر رکھ کر ساری تھکن دور ہو گئی ہے۔۔۔۔"وہ محبت سے ان کے ہاتھ چومتے ہوئے بولا۔

www.novelsclubb.com

بچے بڑے ہو جاتے ہیں لیکن ماں باپ کے لیے وہ اتنے ہی رہتے ہیں۔۔۔اولاد پریشان ہوتی ہے تو ماں باپ کو بھی سکون نہیں ملتا۔۔۔تم جب جب میری آنکھوں سے دور رہتے ہو میری جان سولی پر لٹکی رہتی ہے۔۔۔ہر روز تمہاری سلامتی کی دعائیں مانگتی ہوں۔"وہ ممتا سے چور محبت بھرے لہجے میں بول رہی تھیں۔

"ممی آپ ایک فوجی کی ماں ہیں۔آپ کو بہادر بننا چاہیے۔ایک فوجی اور جاسوس کی زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہوتا۔۔۔۔"وہ سنجیدگی سے بولا۔

"سامی ایسی باتیں مت کرو میرا بچہ۔۔۔"ان کی آنکھیں بھر آئیں۔"

"ممی آپ تو ایموشنل ہو گئیں۔۔۔آپ کو سٹرونگ بننا چاہیے۔۔۔آپ کو اپنے بیٹے کی شہادت پر فخر ہونا چاہیے نا۔۔۔"

www.novelsclubb.com

کمانڈر شاہ ویز اس کی بات پر وہ اندر سے ہل کر رہ گئے۔وہ خود جس فیلڈ میں تھے،اس میں رسک اور خطرہ کتنا ہوتا ہے وہ یہ بات اچھی طرح جانتے تھے لیکن اکلوتی اولاد کو کھو دینے سے بڑا دکھ کوئی نہیں ہوتا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حسام بس کرو۔۔۔"وہ بظاہر اسے ڈانٹ کر بولے۔وہ اندر سے دکھی ہوئے تھے لیکن ظاہر نہیں کیا۔

"اوکے ڈیڈ۔۔۔"وہ تابعداری سے بولا۔

"ممی مجھ سے وعدہ کریں۔۔۔میری شہادت پر آپ روئیں گی نہیں۔۔۔بلکہ اللہ کا شکر ادا کریں گی۔۔۔"وہ ان کے ہاتھ تھام کر بولا۔

"ایک ماں کی ممتا اور صبر کا امتحان لینے پر تلے ہوئے ہو تم۔۔۔آخر ایسی باتیں کیوں کر رہے ہو۔۔۔"وہ رو پڑیں۔

"اچھا سوری ممی۔۔۔ڈیڈ آپ ہی منائیں نا اپنی بیگم کو۔۔۔"اس نے مسکرا کر ماحول بدلنا چاہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بس کرو اب یہ ڈرامہ جا کر سو جائو۔۔۔"انہوں نے اسے جانے کا آرڈر دیا۔"

او کے ممی اینڈ ڈیڈ۔۔۔شب بخیر۔۔۔"وہ ڈیڈ کے گال چوم کر شرارت سے آنکھ مار کا بھاگا۔"

پیچھے وہ دونوں اس کی حفاظت کی دعا مانگنے لگے۔وہ ماں باپ تھے اور ماں باپ جتنے بھی سخت ہوں اولاد کے لیے ان کا دل زرا سی تکلیف پر تڑپ اٹھتا ہے۔حسام کی باتوں نے انہیں کسی انہونی کا احساس دلا یا تھا۔

www.novelsclubb.com

زمل تم کل آرہی ہو نا۔۔۔پلیز انکار مت کرنا۔۔۔"وہ منت کرتے ہوئے بولی تھی۔"

اچھا دیکھتی ہوں۔۔۔"وہ ٹالتے ہوئے بولی۔"

نہیں تم مجھے فائنل بتائو۔۔۔کل آئو گی یا نہیں۔۔۔"وہ بضد تھی۔"

یار تم جانتی تو ہو کہ میں۔۔۔۔"وہ کوئی بہانہ بنانے لگی تھی۔"

کہ میں۔۔۔کچھ نہیں۔۔۔بس تم یہ بتائو آئو گی یا نہیں۔۔۔اگر نا آئی تو میں تم سے کبھی بات نہیں کروں گی۔۔۔"وہ اسے دھمکی دیتی ہوئی بولی۔

اچھا ٹھیک ہے میں آجائوں گی اب خوش۔۔۔"وہ ہار مانتے ہوئے بولی۔"

www.novelsclubb.com

ہائے اللہ سچی!"زوبیہ خوشی سے چیخی۔"

نہیں پچی!"وہ اسی کے انداز میں منہ بگاڑ کر بولی۔"

کہیں جھوٹ تو نہیں بول رہی؟" زوبیہ مشکوک ہوئی۔

اب کیا لکھ کے دوں جب تمہیں یقین آئے گا۔" وہ چڑ گئی۔ "

پہلے ہی وہ ہاسپٹل والی بات پر ابھی تک جھنجھلائی ہوئی تھی۔ ابھی شکر ہے زوبیہ کو اس کے کارنامے کا پتہ نہیں چلا تھا۔ ورنہ وہ اس کی گردن مڑوڑ دیتی۔

اچھا ٹھیک ہے کل ملتے ہیں۔۔۔ دیر مت کرنا۔۔۔ جلدی آنا۔۔۔ تمہیں تو پتہ ہے میں وقت کی کتنی پابند ہوں۔۔۔" زوبیہ کی بات جاری تھی جب اس نے فون کو گھور کر دیکھا۔

اللہ حافظ۔" وہ کال بند کرتے ہوئے بولی۔ مزید اس کی بکواس سننے کا وقت نہیں تھا۔ "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کا دماغ ابھی بھی الجھ رہا تھا۔اس نے غلط فہمی کی وجہ سے اس شخص کو اتنی سنا دیں۔ایک پل کو اسے شرمندگی ہوئی لیکن اگلے ہی لمحے اسے یاد آیا کہ اس منحوس نے اسے دھکے دے کر باہر نکالنے کی دھمکی دی تھی۔

اچھا کیا میں نے۔"وہ کب اپنی غلطی مانتی تھی۔"

اس نے شرمندہ ہونا نہیں سیکھا تھا۔وہ اپنی غلطیوں پر کبھی شرمندہ نہیں ہوتی تھی۔

----

www.novelsclubb.com

وہ ناشتے کی میز پر بیٹھا ہوا تھا۔ممی کو ہاسپٹل جانا تھا ایمرجنسی کی وجہ سے۔ بھیو بھی ساتھ ہی ناشتے کی میز پر موجود تھے۔

ممی آپ بھیو کی شادی کیوں نہیں کروا دیتیں۔۔۔"وہ کنکھیوں سے اپنے بھائی کے چہرے کا"
بدلتا ہوا رنگ دیکھ کر بولا جو اس کی بات پر سفید ہو چکا تھا۔

میں تو خود یہ چاہتی ہوں لیکن مصطفٰی مانے تب ہی بات بنے گی۔۔۔اور میں تو کہہ چکی ہوں"
کہ اگر اسے کوئی لڑکی پسند ہے تو بتا دے مجھے کوئی اعتراض نہیں۔۔۔"وہ شگفتگی سے بولیں۔

ممی آپ کو نہیں پتہ بھیو ایک لڑکی سے محبت کرتے ہیں۔۔۔"وہ ڈرامائی انداز میں بولا۔"

اس کی بات پر جوس پیتے ہوئے مصطفٰی کو اچھو لگ گیا اور وہ بری طرح کھانسنے لگا۔

اس نے بڑی مشکل سے اپنی ہنسی کنٹرول کی۔دل چاہ رہا تھا بھیو کی حالت پر زور زور سے قہقہے
لگائے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا واقعی؟"سومیہ حیرت بھری خوشگواری سے بولیں۔""

تو اور کیا۔۔۔اس لڑکی پر بھیو لٹو ہو چکے ہیں۔۔۔جانے کتنی حسین ہوں گی میری بھابھی۔۔۔۔"وہ مزے سے مصطفیٰ کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر بولا۔

اور آپ کو پتہ ہے بھیو نے اس لڑکی کے۔۔۔"اس کی بات پوری ہونے سے قبل ہی مصطفیٰ" نے اسکے پائوں پر جوتا مارا اور نظروں سے وارننگ دی۔

www.novelsclubb.com

آہ۔۔"وہ کراہ کر رہ گیا۔"

ممی ایسا کچھ نہیں ہے۔۔یہ ایویں بکواس کر رہا ہے۔"مصطفیٰ جھینپ کر صفائی پیش کرتے" ہوئے بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوہو بھیو شرما کیوں رہے ہیں۔۔۔پیار کیا ہے کوئی چوری نہیں کی۔۔۔"وہ انہیں مزید تنگ کرنے کے موڈ میں تھا۔

بھیو کی گھوری پر وہ ہنستے ہوئے ناشتے کی طرف متوجہ ہوا جب اس کا موبائل رنگ ہوا۔

یاور کالنگ۔۔۔وہ بھی اس وقت۔۔۔"اس نے حیران ہوتے ہوئے موبائل کان سے لگایا۔"

ارتضٰی تو جہاں کہیں بھی ہے جلدی سے میری طرف آجا آئوٹنگ کا پلان بنایا ہے۔۔۔پہلے مارگلہ ہلز چلیں گے اور پھر ڈنر ہوگا پی سی میں۔"وہ اس کی سنے بغیر ایک ہی سانس میں بولے گیا۔

السلام علیکم۔۔۔مسلمان جب کسی سے بات کرتے ہیں تو پہلے سلام کرتے ہیں۔"وہ طنز کرتے ہوئے بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سلام کو چھوڑ اور جلدی سے پہنچ۔۔۔میں نے حسام کو بھی کہہ دیا ہے۔۔۔پہنچنے والا ہو گا۔""""

ارتضٰی کا جی چاہا سر پیٹ لے۔۔۔۔اپنا نہیں اس کا۔وہ اس پر سلامتی بھیج رہا تھا اور وہ کہہ رہا تھا

!سلام کو چھوڑ۔۔۔لعنتی

ممی یاور کی کال تھی اس نے آئوٹنگ کا پلان بنایا ہے۔میں اس کے ساتھ جا رہا ہوں۔رات کو"

دیر ہو جائے گی۔۔۔"وہ انہیں آگاہ کرتے ہوئے بولا۔

اوکے مائے سن۔۔۔۔اللہ تمہیں اپنی امان میں رکھے۔"وہ محبت سے بولیں۔"

براؤن کلر کی شلوار قمیض پہنے وہ اس وقت انتہائی ہینڈسم لگ رہا تھا۔انہوں نے بے اختیار دل

ہی دل میں اس کی نظر اتاری۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ انہیں خدا حافظ کہہ کر نکلا تو مصطفی نے سکون کی سانس لی ورنہ وہ پتہ نہیں کیا کیا بول دیتا۔ ممی کی کھوجتی نظریں محسوس کر کے وہ سر جھکا کر ناشتہ کرنے لگا۔

اسے یاور کی کال آئی تھی جب وہ تیزی سے بھاگا اور فریش ہو کر ممی کو اطلاع دے کر جلدی جلدی اپنی سپورٹس کار لے کر نکلا۔ ابھی وہ مین روڈ پر ہی پہنچا تھا جب اس کی کار کو اچانک بریک لگے۔ وہ گلاسز اتار کر اسے غور سے دیکھنے لگا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

سامنے کھڑے وجود کو دیکھ کر وہ پلک جھپکنا بھول گیا۔ سفید چادر سر پر لیے، بھوری آنکھوں والی وہ لڑکی کوئی موم کی گڑیا نظر آ رہی تھی۔ وہ پیچھے مسلسل بجتے گاڑیوں کے ہارن کی وجہ سے ہوش میں آیا۔ اب کی بار اسے غصہ چڑھا۔

آپ کا دماغ ٹھیک ہے یہ کوئی پارک نہیں ہے جدھر آپ اندھا دھند بھاگ رہی تھیں۔اتنی" ہیوی ٹریفک ہے ادھر۔اگر میری کار کو بروقت بریک نہ لگتے تو اب تک آپ اوپر پہنچ چکی ہوتیں۔"وہ گاڑی سے نکل کر اس کے سر پر پہنچ کر چلایا۔

میری مرضی آپ ہوتے کون ہیں مجھ پر چیخنے والے۔۔۔"وہ ہٹ دھرمی سے بولی۔"

لو جی۔۔۔۔بھلائی کا تو زمانہ ہی نہیں رہا۔۔۔۔آپ کو مرنے کا اتنا ہی شوق ہے تو کہیں اور جا کر" ٹرائی کریں نا۔۔۔۔"وہ جھلا گیا۔

www.novelsclubb.com

نہیں مجھے اسی گاڑی کے نیچے آکر مرنا ہے بس!"وہ بھی ہٹ دھرمی سے بولی۔"

کیوں جی؟مجھے پھانسی چڑھوانا چاہتی ہیں میری کار کے نیچے آکر؟"وہ لڑاکا عورتوں کی طرح کمر" پر ہاتھ رکھ کر بولا۔

میں اگر اس گاڑی میں نہیں بیٹھ سکتی تو آپ کو بھی جینے نہیں دوں گی۔۔۔بس اب میں اسی" کے نیچے آکر مروں گی۔۔۔"وہ اٹل انداز میں بولی۔

کیوں ؟ ابھی تو میری شادی بھی نہیں ہوئی۔۔۔کیوں مجھے کنوارہ ہی پھانسی چڑھوانا ہے ؟"حسام" نے سخت احتجاج کیا۔

"بھاڑ میں جائیں آپ اور آپ کی منحوس گاڑی۔"

ہیں۔۔۔اب مرنا نہیں ہے ؟ !"وہ حیرت سے اسے جاتا دیکھ کر بولا۔"

نہیں ! "وہ یکدم پلٹی اور پھاڑ کھانے والے انداز میں کہتی ، یہ جا وہ جا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چڑیل نہ ہو تو۔۔۔۔ مجھ جیسے ڈیسینٹ انسان کی گاڑی کو منحوس بول رہی تھی۔۔۔"وہ"

بڑبڑاتے ہوئے گاڑی کی طرف بڑھا۔

پاگل۔۔۔"گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے اس کے لب ایک دم مسکرائے تھے۔"

ٹریفک کی وجہ سے وہ لوگ پہلے ہی کافی لیٹ ہو گئے تھے۔ یاور، زوبیہ اور زمل اس وقت مارگلہ ہلز جانے کے لیے تیار تھے جب حسام اور ارتضیٰ کا میسیج موصول ہوا کہ وہ دونوں سیدھا ادھر ہی جا رہے ہیں۔ پہلے ہی بہت ٹائم ضائع ہو گیا ہے۔

یاور نے دل ہی دل میں ان دونوں کو کوسا کہ پہلے نہیں بتا سکتے تھے۔ ادھر وہ اتنی دیر سے انتظار کر رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زمل بس یہ جانتی تھی کہ یاور بھائی نے اپنے دوستوں کو انوائیٹ کیا ہوا ہے۔اگر اسے بھنک بھی پڑ جاتی کہ ان کا دوست کون ہے تو وہ گاڑی سے چھلانگ لگا دیتی۔

زمل نے آج اتنے عرصے بعد اپنی دوست کو خوش دیکھا تھا۔وہ دل ہی دل میں اس کی خوشیوں کی دعائیں مانگ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

یہ دوستی کا رشتہ کتنا پیارا ہوتا ہے نا۔

یہ رشتہ خونی رشتوں سے بڑھ کر ہوتا ہے جس میں محبت اور احساس سے بڑھ کر کچھ نہیں ہوتا۔

کتنے خوش قسمت ہوتے ہیں وہ لوگ جن کو سچے دوست ملتے ہیں۔ایسے دوست جو آپ کی آنکھوں سے ہر دکھ،پریشانی اور اداسی کو چرا لیتے ہیں۔۔۔یہ دوستی ہی ہوتی ہی جس میں لڑنا

،روٹھنا، منانا ایک دوسرے کو تنگ کرنا خوشی کا احساس دیتا ہے۔۔۔۔یہ سب ایک خوبصورت احساس ہوتا ہے۔

دلاور میں نے تمہیں جو کام کہا تھا اس کا کیا بنا؟" وہ سگار سلگاتے ہوئے بولے۔ دھواں ان کے" ارد گرد پھیلا ہوا تھا۔ سٹڈی کی کھڑکیوں سے چھن کر آتی روشنی ان کی ڈیسک پر پڑ رہی تھی۔ان کا چہرہ نیم تاریکی میں سیاہ نظر آ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

آپ کی سوچ سے بھی زیادہ پرفیکٹ کام ہو رہا ہے ڈیڈ۔اس بار مال ایسا ہاتھ لگا ہے کہ آپ" حیران رہ جائیں گے۔۔۔۔" وہ بڑے فخر سے ان کو بتا رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گڈ۔۔۔مجھے تم سے یہی امید تھی۔کالج میں مال کی سپلائی کیسی جا رہی ہے؟" وہ اسے داد دیتے ہوئے آخر پر سوالیہ ہوئے۔

ان کا چہرہ دیکھنے میں جتنا نفیس تھا انکی اصلییت بیان کرنا اتنا ہی مشکل تھا۔دیکھنے میں وہ ایک بارعب آدمی نظر آتے تھے۔سیاہ پینٹ کوٹ پہنے ہوئے۔ایک ہاتھ میں سگار پکڑے وہ بڑے غرور و تکبر کے ساتھ کسی ظالم بادشاہ کی طرح پاور سیٹ پر براجمان تھے۔

ہاں وہ کوئی ظالم بادشاہ تھا۔

www.novelsclubb.com

اکیسویں صدی کا ظالم بادشاہ۔

اس نے ایک نہیں بلکہ ہزاروں لوگوں کے گھروں کے چراغ گل کیے تھے۔وہ واقعی ظالم تھا۔

اور پتا ہے اس ظالم کو اللہ نے ڈھیل دے رکھی تھی۔شاید کہ وہ پلٹ آئے۔۔۔شاید کہ وہ ہدایت پا لے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ان کے ہونٹ سیگریٹ پینے کی وجہ سے سیاہ ہو رہے تھے۔ان کی عمر ساٹھ سال کے قریب تھی ۔اور وہ خود کو "خدا" سمجھ کر بیٹھے مخلوق خدا کے عذاب کی پلاننگ کر رہے تھے۔

پتہ نہیں لوگ خود کو خدا کیوں سمجھنے لگ جاتے ہیں۔یہ کیوں نہیں سوچتے کہ ایک "خدا" اوپر موجود ہے جو ان کو ڈھیل دے رہا ہے کہ وہ سدھر جائیں اور توبہ کر لیں۔لیکن جن کے دلوں پر مہر لگا دی جاتی ہے۔۔۔جن کے کان سماعت سے محروم کر دیے جاتے ہیں۔۔۔وہ سچ سن کر بھی ان سنا کر دیتے ہیں۔۔۔

میں یہ کام کر رہا ہوں لیکن میں اکیلا نہیں کر سکتا سب کچھ۔کالج مہں ڈرگ سپلائی کرنے کے" لیے مجھے ایک بااعتماد بندے کی ضرورت ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دلاور علی خان بھی اپنے باپ کا ہی بیٹا تھا۔ان ہی کی طرح مغرور اور بے حس۔گناہوں کی دنیا میں اسے احساس تک نہیں ہو سکا کہ وہ کیا کر رہا ہے۔

ماں باپ اگر بچوں کو اچھی کی تربیت کریں تو بچے کبھی بھی نہیں بھٹکتے۔لیکن اس کے ماں باپ ہی اس کی دنیا و آخرت برباد کرنے پر تلے ہوئے تھے۔اس کے اندر کی برائی جڑیں پکڑ چکی تھی۔

میں شرفو کو کہہ دیتا ہوں وہ بندوبست کر دے گا۔"انہوں نے اہنے ایک خاص آدمی کا نام لیا۔"

اوکے۔۔۔لیکن آدمی قابل بھروسہ ہو۔۔۔ورنہ اس کا انجام آپ جانتے ہیں۔۔۔"وہ" سفاک لہجے میں بولا۔

www.novelsclubb.com

فکر مت کرو۔۔۔میں جانتا ہوں۔۔۔۔ہم سے دھوکا کرنے والوں کو عبرتناک موت کی سزا" ملتی ہے۔۔۔"وہ ہلکا سا مسکرائے۔کون جانتا تھا ان کی مسکراہٹ کے پیچھے کتنی بھیانک شکل ہے۔

اب تم گھر جائو اور اپنے کام پر دھیان دو۔۔۔کوئی گڑبڑ نہیں ہونی چاہیے۔۔اس بار پولیس" چوکنا ہو چکی ہے۔۔۔"وہ اسے خبردار کرتے ہوئے بولے۔

پولیس اپنی ہی ہے ڈیڈ۔۔۔یو ڈونٹ وری۔۔۔اس ملک کا سو کالڈ قانون ہمارا کچھ نہیں بگاڑ" سکتا۔۔۔"وہ طنزیہ انداز میں بولا۔

"میں جانتا ہوں لیکن پھر بھی محتاط رہنا۔۔۔"

اوکے ڈیڈ۔۔۔"وہ کہتے ہوئے باہر نکل گیا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پیچھے وہ کرسی سے ٹیک لگائے آنکھیں بند کیے ہوئے کچھ سوچنے لگے۔

یہ سب اس وقت شروع ہوا تھا جب ثوبان خان کی بیوی صفیہ نے ان کو ان کے والدین کے خلاف بھڑکانا شروع کیا۔ صفیہ ایک تنگ ذہن کی مالک عورت تھیں۔

روبینہ بیگم ایک اچھی ماں اور ساس تھیں۔ انہوں نے اپنی تینوں بہوئوں کو برابر رکھا۔ کبھی کسی میں فرق نہ کیا۔ لیکن صفیہ کو ہمیشہ احساس کمتری ہی رہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ثوبان صاحب کی برین واشنگ کا نتیجہ یہ نکلا کہ وہ اپنے والدین سے بد ظن ہو گئے۔ان کی بیوی نے ان کے کان میں یہ بات ڈال دی تھی کہ ان کے والد اپنے حصے کی ساری جائیداد ان کے بھائی حیات اور ارمان کے نام کرنا چاہتے ہیں۔

ثوبان کا اپنا بزنس تھا۔آہستہ آہستہ ان کی دوستی غلط لوگوں سے ہونے لگی۔وہ اپنے دوستوں کی باتوں میں آکر پہلے ہی بہت نقصان کروا چکے تھے۔

انہیں اپنے بزنس میں ترقی کے لیے پیسہ چاہیے تھا۔جس کا مطالبہ انہوں نے اپنے باپ سے کر دیا۔

زمان صاحب بلاشبہ ایک بہترین باپ تھے۔فوج سے ریٹائرمینٹ کے بعد ہی انہوں نے اپنی جائیداد تینوں بیٹوں میں برابر تقسیم کر دی تھی۔ان کو اس نئے مطالبے پر غصہ آیا کیونکہ وہ ان کو ان کا حصہ دے چکے تھے۔

www.novelsclubb.com

کچھ بیوی کی باتوں کا اثر تھا وہ اپنے غصہ میں اپنے باپ کا بھی لحاظ بھول گئے۔انہوں نے دھمکی دی کہ اگر ان کو پیسے نہ ملے وہ ہر حد سے گزر جائیں گے۔

ثوبان صاحب نے اپنے ان ہی دوستوں کے ساتھ ڈرگز کی اسمگلنگ کا کام شروع کیا۔ان کا بزنس پھر سے ترقی کرنے لگا۔

ادھر زمان صاحب کو پتہ چلا کہ ان کے بیٹے نے غیر قانونی کام کرنا شروع کر دیا ہے اور حرام کما رہا ہے تو انھیں صدمہ لگا۔وہ ان کی اولاد تھے۔انھیں یقین نہ آیا کہ وہ جو ساری عمر اپنے وطن کے وفادار رہے آج ان کا اپنا بیٹا ہی ملک کی جڑیں کھوکھلی کرنے لگ گیا تھا۔

انہوں نے اپنی اولاد کو سمجھانے کی بہت کوشش کی لیکن بے سود۔ثوبان خان کی آنکھوں پر دولت کی پٹی بندھی ہوئی تھی اور انہوں نے اپنے باپ سے تعلق توڑ لیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماں باپ اپنی ساری عمر بچوں کی پرورش، تربیت اور آسائشات کی فراہمی کے لیے وقف کر دیتے ہیں۔ صرف اس لیے کہ ان کو کبھی کوئی تکلیف نہ ہو۔ والدین تو اولاد کی ذرا سی تکلیف پر تڑپ اٹھتے ہیں۔ لیکن یہ کیسی اولاد ہے جو بوڑھے ماں باپ سے حسن سلوک کرنے کی بجائے رشتہ ناطہ توڑ دیتی ہے۔۔۔ صرف دولت کے حصول کے لیے کوئی انسان اتنا کیسے گر سکتا ہے کہ اپنے سگے ماں باپ تک کو چھوڑ دے۔۔۔؟

----

www.novelsclubb.com

بھیا ہم آپ کے دوستوں کی وجہ سے لیٹ ہو گئے ہیں۔" زوبیہ نے منہ بسور کر شکوہ کیا۔"

یار زوبی مجھے کیا پتا تھا وہ لیٹ ہو جائیں گے۔" یاور نے گردن پیچھے موڑ کر جواب دیا۔ وہ ڈرائیونگ کر رہا تھا اور وہ دونوں پچھلی سیٹ پر بیٹھی تھیں۔

"مجھے لگتا ہے کہ آپ کے دوستوں کو پھر سے پی ایم اے کی ٹریننگ کی ضرورت ہے۔۔۔ "

نہیں یار۔۔۔ وہ دونوں ویسے ٹائم کے بہت پابند ہیں۔۔۔ اور ابھی تو آف ڈیوٹی ہیں اور حسام " کہتا ہے کہ کوئی اصول اس کی زندگی پر اثر نہیں کرتا جب تک اس کے ابا کا ڈنڈا اس کے سر پر نہ پڑے۔۔۔" یاور نے ہنستے ہوئے بتایا۔

حسام بھائی بہت ڈرتے ہیں شاہویز انکل سے۔۔۔" زوبیہ بھی ہنس پڑی۔ "

www.novelsclubb.com

نہیں وہ ڈرنے والی چیز نہیں۔۔۔وہ ان کو تنگ بھی تو بہت کرتا ہے۔۔۔۔عائشہ آنٹی کو ان کی " شکایتیں لگا کر ان دونوں کو لڑواتا رہتا ہے۔۔۔۔بہت شیطانی دماغ ہے اس کا۔۔۔"یاور نے اس کے کارنامے بتائے تو زوبیہ ایک بار پھر ہنس پڑی۔

زمل ان دونوں کی گفتگو خاموشی سے سن رہی تھی۔اسے اس بارے میں کوئی دلچسپی نہیں تھی کہ حسام کون ہے یا یاور بھائی کے دوست کون ہیں۔اس کے پاس سوچنے کے لیے اور بہت سے چیزیں تھیں۔

کیوں چپ بیٹھی ہو؟خدانخواستہ سکتہ ہو گیا ہے یا فالج۔"زوبیہ نے اس کی خاموشی پر چوٹ " کی۔

بس ایسے ہی۔"وہ سوچوں سے باہر آئی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زبان کیا گھر میں رکھ کے آئی ہو آج؟" وہ اسے تنگ کرتے ہوئے بولی۔"

زمل نے اسے گھوری سے نوازا۔وہ یاور بھائی کی موجودگی کی وجہ سے زوبیہ کے دانت توڑنے سے قاصر تھی جو اس پر نکل رہے تھے۔

ڈائن ویسے تو رونی صورت بنی پھرتی ہے اب دیکھو کیسے دانت نکل رہے ہیں اس کے۔۔۔ابھی" بتاتی ہوں۔" وہ کہنہ توز نظروں سے زوبیہ کو دیکھتی بڑبڑائی۔

www.novelsclubb.com

اس نے سیفٹی پن بیگ سے نکال کر زوبیہ کے بازو میں چبھو دی اور خود کو انجان ظاہر کیا۔

آااااااہ!" زوبیہ زور سے چیخی۔"

کیا ہوا زوبی؟" وہ چہرے پر سارے جہان کی فکر مندی لیے ہوئے بولی۔"

مروتم کہیں جاکے۔۔۔" وہ اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی۔"

یاور اس کی چیخ پر متوجہ نہیں ہوا۔اس کا سارا دھیان ڈرائیونگ کی طرف تھا۔وہ جانتا تھا یہ دونوں لڑے بغیر سکون سے بیٹھ جائیں۔۔۔امپاسیبل۔۔۔!

مارگلہ کی پہاڑیاں بڑی حسین دکھتی ہیں۔ایک بار ان پہاڑیوں پر چلے جائو تو اس سحر میں کھو جانے کا دل چاہتا ہے جو قدرتی حسن نے باندھ رکھا ہے۔مارگلہ کی پہاڑیاں ایسی ہی ہیں۔خوبصورت، سرسبز اور دل کے تار چھیڑ دینے والی، زمین کو جنت کا روپ دینے والی۔۔۔ حسین ترین پہاڑیاں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حسام ان ہی پہاڑیوں کا عاشق تھا۔

اور صرف حسام ہی نہیں وہ بھی، جو لمبے لمبے قدم اٹھاتا اس کی طرف آرہا تھا۔

"!السلام علیکم۔۔۔"

وعلیکم السلام۔۔! بڑی جلدی تشریف لے آئے۔۔"وہ سلام کا جواب دے کر طنز کرتا ہوا" بولا۔

بس بھی کر اب۔۔۔وہ یاور کا بچہ ہمیں جلدی آنے کا کہہ رہا تھا اور خود ابھی تک نہیں" آیا۔۔۔"وہ چڑ کر بولا۔ماتھے پر سلوٹیں سی پڑی ہوئی تھیں۔

اوہ مائے گاڈ ڈ ڈ ڈ۔۔۔۔یہ کب ہوا!!!! اور کیا نام ہے اس کا؟"حسام ایک دم اچھل کر زور سے" چیخا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہیں۔۔۔کیا بول رہا ہے؟"وہ اس کی چیخ پر حواس باختہ ہوتے ہوئے بولا۔"

"یارررر بتاوہ کب ہوا؟اور تم لوگوں نے مجھے بتایا بھی نہیں۔"

ابے ے کیا بول رہا ہے۔۔۔کس کی بات کررہا ہے!؟؟"وہ اب کی بار جھنجھلایا۔"

یاور کے بچے کی بات کررہا ہوں۔۔۔وہ کب ہوا؟مجھے کسی نے بتایا ہی نہیں۔یاور نے شادی" کرلی اور وہ بھی میرے بغیر۔"وہ روٹھتے ہوئے بولا۔

کیاااااا۔۔۔!"ارتضیٰ کا منہ کھل گیا۔لمحہ لگا تھا اسے حسام کی بات سمجھنے میں اور اس کا دل کیا" اس کو منہ توڑ دے۔مطلب حد ہو گئی۔۔۔نان سینس۔۔۔!

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تجھے تو میں بتاتا ہوں ابھی۔۔۔۔حسام کے بچے ے ے ے ے۔۔۔۔"وہ دانت پیستا ہوا بولا۔"

ہائے اللہ ابھی تو میری شادی بھی نہیں ہوئی اور تو نے مجھے ڈائریکٹ ابا بنا دیا۔۔۔۔"حسام"
صدمہ سے بولا۔

حسااااامممم۔۔۔!"وہ گرج کر بولا۔"

حسام اس کو منہ چڑھا کر بھاگا۔اور وہ اس کے پیچھے بھاگا۔مارگلہ کی خوبصورت پہاڑیوں پر حسام کی ہنسی گونج رہی تھی۔مارگلہ کی پہاڑیاں بھی حسام کو ہنستے دیکھ کر مسکرائی تھیں۔

وہ گاڑی سے نکلی تو اس کی نظر فلک کی جانب اٹھی۔نیلا آسمان۔۔۔گہرے سفید بادل جو روئی کے گالوں کی مانند پہاڑیوں پر اترے ہوئے تھے۔پہاڑیاں سبز تھیں،آسمان نیلا،بادل سفید اور

www.novelsclubb.com

سرمئی زمین۔۔۔۔وہ اسلام آباد تھا۔اور اسلام آباد کے بہت سارے رنگ تھے۔خوبصورت اور حسین رنگ۔وہ ان رنگوں کو پہچانتی تھی۔آنکھیں اس منظر سے بے پناہ مانوس تھیں۔

اوہ میرے حسین شہر !"اسلام آباد کا دلکش موسم اسے اپنے سحر میں جکڑ چکا تھا۔وہ مسحور سی " ہو کر ان پہاڑیوں کو دیکھ رہی تھی۔یوں جیسے پہلی بار دیکھ رہی ہو۔وہ ہر بار ان پہاڑیوں کو یوں ہی دیکھتی تھی۔اسے ان پہاڑیوں سے محبت تھی۔اور جن چیزوں سے محبت ہوتی ہے وہ کبھی پرانی نہیں ہوتیں۔بار بار دیکھنے کا دل چاہتا ہے۔سراہنے کا دل چاہتا ہے۔

چلو چلیں۔"یاور بھائی کی آواز نے اسے اپنی جانب متوجہ کیا۔وہ ان دونوں کو چلنے کا بول رہے" تھے۔وہ جیسے ایک سحر سے نکلی تھی۔

اوہ مائی گاڈ۔۔۔۔میں اپنا موبائل اور بیگ گاڑی میں ہی بھول آئی ہوں۔۔۔۔"اسے چلتے" ہوئے یاد آیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کوئی بات نہیں گڑیا آئو لے آتے ہیں۔۔۔" یا ور واپسی کی طرف قدم بڑھاتا ہوا بولا۔"

ارے نہیں بھائی آپ دونوں اوپر جائیں۔۔۔ میں بس ابھی لے کر آئی۔۔۔۔۔۔ مجھے گاڑی کی" چابی دے دیں۔۔۔۔"اس نے ساتھ ہی چابی کے لیے ہتھیلی آگے بڑھا دی۔

اوکے جلدی آنا۔۔۔ ہم ادھر سامنے ہی ہیں۔۔۔" یاور نے اسے چابی تھمائی۔اس نے سر ہلایا" اور واپس مڑ گئی۔

www.novelsclubb.com

اس نے گاڑی کا لاک کھول کر بیگ اور موبائل پکڑا۔اور اوپر کی جانب قدم بڑھائے۔

اس نے اوپر آسمان کی جانب دیکھا اور فضا میں دونوں ہاتھ بلند کیے۔اس نے ایک گہرا سانس لے کر آنکھیں بند کر لیں۔وہ ایڑیوں پر گول گول گھومی۔اسے ہلکا ہلکا آج بھی یاد تھا جب بابا کے ساتھ وہ مارگلہ ہلز آیا کرتی تھی۔اس نے آنکھوں میں اُمڈتی نمی صاف کی۔

"مجھے آپ کی بہت یاد آتی ہے۔۔۔بہت زیادہ۔"

اس کی آنکھوں میں وہ حزن تھا جو رونے کے بعد کسی کی آنکھوں میں اترتا ہے، مگر وہ رو نہیں رہی تھی۔وہ مسکرا رہی تھی،درد میں مسکرا رہی تھی۔

وہ بظاہر مکمل دکھنے والی لڑکی کتنی ادھوری تھی۔کوئی کہہ سکتا تھا کہ وہ اندر سے کتنی دکھی ہو گی۔نہیں۔۔۔لوگ صرف آپ کا ظاہر دیکھتے ہیں۔۔۔کبھی یہ نہیں سوچتے کہ ہر خوش نظر آنے والا انسان اندر سے کتنا ادھورا ہوتا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے آنکھیں کھولیں اور خود کو کمپوز کیا۔اس نے ابھی ایک قدم ہی اٹھایا تھا جب اسے محسوس ہوا وہ کسی پہاڑ سے ٹکرا گئی ہو۔ باسے اپنی آنکھوں کے سامنے تارے ناچتے ہوئے نظر آئے۔ اس نے گرنے کے ڈر سے زور سے آنکھیں بند کر لیں۔

لمحوں میں اسے محسوس ہوا کہ وہ گری نہیں ہے۔کسی نے اسے سہارا دے کر گرنے سے بچایا ہوا تھا۔کون تھا وہ جس نے اسے سہارا دیا تھا؟اس نے دھیرے سے پلکوں کی باڑ اٹھائی تھی۔اس شخص کے چہرے پر نظر ڈالتے ہی اسے حیرت کا جھٹکا لگا تھا۔

www.novelsclubb.com

تم.....!"وہ دونوں بیک آواز بولے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دنیا واقعی گول ہے۔اسے اس بات کا اندازہ آج ہوا تھا۔اس نے حیرت سے خود کو اس شخص کے سہارے کھڑا پایا۔اس کا جی چاہا زمین پھٹے اور وہ اس میں چھ فٹ نیچے دفن ہو جائے۔شرم،حیا اور خفت کے ملے جلے جذبات کی جگہ اب غصہ نے لے لی تھی۔وہ شخص اب بھی اسے ٹکٹکی باندھے دیکھے جا رہا تھا۔

یہ کیا بدتمیزی ہے؟"وہ ایک دم ہوش میں آئی تھی۔"شرم نہیں آتی آپ کو۔۔۔؟"وہ سلگتے" لہجے میں بولی۔

میں نے کون سی بدتمیزی کی ہے؟"وہ حیرت اور ناسمجھی سے بولا۔"

آپ کو شرم نہیں آتی لڑکیوں سے جان بوجھ کر ٹکراتے ہوئے۔"اس نے مقابل کو شرم" دلانے کی کوشش کی جو ایک ناممکن سی بات تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں جان بوجھ کر نہیں ٹکرایا آپ سے۔"اس نے جیسے وضاحت دینے کی کوشش کی۔"

توکیا میں آپ سے ٹکرائی ہوں۔۔۔۔"وہ بھڑک اٹھی تھی۔"

ویل۔۔۔۔آپ خود سمجھدار ہیں۔۔۔اب میں کیا کہہ سکتا ہوں۔۔۔"وہ کندھے اچکاتے" ہوئے بولا۔

چھوڑیں مجھے۔۔۔۔"وہ اتنی زور سے چیخی کہ ارتضٰی کو لگا تھا یہ لڑکی اسے بہرہ کر کے چھوڑے" گی۔

آہستہ نہیں بول سکتی کیا؟۔۔۔میں اونچا نہیں سنتا۔۔۔۔"وہ جل کر بولا۔"

مجھے چھوڑیں۔۔۔۔"وہ پھر سے غرائی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوکے۔۔۔ایزیووش۔۔۔"وہ کندھے اچکا کر بولا۔اس نے زمل کا ہاتھ چھوڑ دیا اور وہ" دھڑام سے نیچے گری۔

ایسی سچویشن میں ہوتا تو یہ ہے کہ ہیرو دونوں ہاتھوں سے تھام کر ہیروئن کو گرنے سے بچاتا ہے۔۔۔اسے سہارا دیتا ہے۔۔ لیکن یہاں تو صورت حال ہی بالکل مختلف تھی۔ادھر تو ہیرو صاحب کا ہنس ہنس کر برا حال تھا اور ظالم کی ہنسی تھی بھی اتنی خوبصورت کہ وہ بلاارادہ ہی اسے دیکھے گئی۔

آنکھوں سے خوبصورت ہے مسکان تمہاری

بس پہلی نظر میں بنادیا دیوانہ ہمیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

براؤن کلر کی شلوار قمیص پہنے وہ اس وقت بے انتہا خوبصورت لگ رہا تھا۔اس کی ہلکی بڑھی ہوئی شیو اس کی شخصیت کے رعب میں مزید اضافہ کر رہی تھی۔

"Am I looking handsome?"

وہ شوخی سے بولا۔اور وہ جو اسے ٹکٹکی باندھے دیکھے جا رہی تھی اس کے اس شوخ سوال پر خفت اور شرمندگی سے سرخ ہو گئی۔اس نے اپنے آپ کو کوسا کیا ضرورت تھی اس ہینڈسم کو دیکھنے کی۔خواہ مخواہ خوشفہمیاں پال لے گا۔

شٹ اپ۔۔۔۔ شکل دیکھی ہے آپ نے اپنی۔۔۔بندر بھی آپ سے پیارا ہو گا۔۔۔"وہ" دانت پیس کر بولتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی۔

ارتضی نے سہارا دینے کے لیے ہاتھ بڑھایا جسے اس نے نظر انداز کر دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اے لڑکی تمیز سے بات کرو۔۔۔تم مجھے جانتی نہیں ہو میں کون ہوں۔۔۔مجھ جیسا ہینڈ سم اور خوبصورت انسان تمہیں کہیں نہیں ملے گا۔۔۔کالج اور یونیورسٹی کی لڑکیاں مجھ پر مرتی تھیں۔۔۔"وہ فخریہ انداز میں کالر کھڑے کرتے ہوئے بولا۔ہاں وہ واقعی اس قابل تھا کہ اس پر مرا جائے۔

"وہ سب اندھی ہوں گی جب ہی تو آپ پر مرتی ہوں گی۔۔۔"

مطلب حد ہو گئی خوش فہمیوں کی۔ہونہہ شوخا کہیں کا۔۔۔اس لنگور کو تو میں ابھی بتاتی ہوں۔۔۔"وہ دل ہی دل میں دانت پیس کر بڑبڑائی۔

اس نے اپنے بیگ میں ہاتھ ڈال کر سیفٹی پن نکالی اور ارتضیٰ کی طرف دیکھ کر مسکرائی۔

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ارتضی کو اس کی دماغی حالت پر شبہ ہوا۔ عجیب لڑکی تھی۔ ابھی تھوڑی دیر پہلے کیسے شیرنی بنی ہوئی تھی اور اب مسکرا رہی ہے۔

او ہیلو محترمہ۔۔۔ آپ کی دماغی حالت تو ٹھیک ہے نا؟" وہ اسے حیرانی سے دیکھتا ہوا بولا۔"

وہ خون کے گھونٹ پی کر رہ گئی۔ بڑی مشکل سے دانت پر دانت جما کر اپنا غصہ کنڑول کیا اور جبری مسکراہٹ چہرے پر سجائی۔

میں ٹھیک نہیں ہوں مجھ سے چلا نہیں جا رہا۔۔۔ میرے پاؤں میں بہت درد ہو رہا" ہے۔۔۔ کیا آپ مجھے ہاسپٹل لے کر جا سکتے ہیں۔۔۔" ہائے کیا معصومیت تھی! کوئی بھی دھوکہ کھا سکتا تھا۔ وہ بھی کھا بیٹھا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا ہوا؟ پاؤں میں کیوں درد ہو رہا ہے؟" وہ پریشانی سے بولتا اس کے قریب آیا ہی تھا کہ زمل" نے سیفٹی پن پوری طاقت سے اس کے بازو میں چبھو دی۔

آاااااااہ۔۔۔!" اس کی دل دہلا دینے والی چیخ سے مارگلہ کی پہاڑیاں گونج اٹھیں۔ درختوں کے" سارے طوطے کوے اڑ گئے تھے۔

یو۔۔۔" اس نے کھا جانے والی نظروں سے اپنے سامنے کھڑی اس لڑکی کو دیکھا۔ اس نے " بے یقینی سے اسے پھر دیکھا۔۔۔ جیسے یقین کرنے کی کوشش کر رہا ہو کہ کیا واقعی اس ٹانگ جتنی لڑکی نے میجر ارتضی علی خان کو سیفٹی پن چبھو دی تھی۔ وہ بھی اتنی زور سے۔۔۔ افففف بس افففف!!!!!

ہاہاہا۔۔۔" اس نے انتہائی غصہ سے اس کی طرف دیکھا جو بے تحاشہ ہنستے ہوئے اس کی" حالت انجوائے کر رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بھیا یہ زمل ابھی تک آئی کیوں نہیں۔ ہمیں چل کر دیکھنا چاہیے۔۔۔" وہ اپنی دوست کے لیے پریشان ہوتے ہوئے بولی۔ اتنی دیر ہو چکی تھی ابھی تک نہیں آئی تھی وہ۔

ہاں چلو چل کر دیکھتے ہیں۔۔۔" یاور نے اسے چلنے کا کہا۔"

ابھی وہ دونوں چند قدم ہی چلے تھے جب ان دونوں نے کسی کی چیخ سنی۔ اتنی بھیانک چیخ تھی کہ زوبیہ کا دل دھک سے رہ گیا۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں تیزی سے اس سمت بھاگے۔ سامنے موجود منظر کو دیکھ کر یاور کو حیرت کا جھٹکا لگا اور شاک تو زوبیہ کو بھی لگا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حسام اور ارتضیٰ لڑتے ہوئے بھاگ رہے تھے جب انہیں یاد آیا کہ وہ لوگ ادھر یاور سے ملنے آئے تھے۔ان دونوں کو یاور کہیں نظر نہ آیا۔

حسام وہیں ایک بینچ پر بیٹھ گیا جبکہ ارتضیٰ سامنے والے کیفے کے واش روم چلا گیا۔وہ واپس حسام کے پاس جا رہا تھا جب بے دھیانی میں وہ اس سے ٹکرا گیا۔اسے یقین نہ آیا کہ اس کی ملاقات اس "ڈائن" سے دوبارہ بھی ہو سکتی ہے۔وہ اسے بے دھیانی میں ہی سہی لیکن گرنے سے بچا گیا تھا اور وہ الٹا اس پر برس رہی تھی۔

اسے بھی غصہ آیا کہ ایک تو وہ اسے گرنے سے بچا رہا تھا اور دوسرا وہ اسے سنا رہی تھی۔زندگی میں پہلی بار ارتضیٰ کو خود پر حیرت ہوئی تھی۔وہ ہمیشہ لڑکیوں سے چھ فٹ کے فاصلے پر رہنے والا مرد آج ایک لڑکی سے اپنی بے عزتی کروا رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ نیلی آنکھوں والی لڑکی سر پر چادر اوڑھے ہوئے تھی۔ وہ سادگی میں بھی معصومیت کا پیکر تھی لیکن اس کی حرکتیں اس کے چہرے سے بالکل بھی میل نہیں کھاتی تھیں۔ جانے کیوں اسے احساس ہوا کہ وہ لڑکی اپنی اپنی سی ہے۔۔۔۔ اسے احساس ہوا جیسے اس کا اور اس لڑکی کا برسوں پرانا تعلق ہے۔

اور وہ حیرت کے جھٹکے میں پڑ گیا جب اس لڑکی نے اتنی زور سے سکارف پن اس کے بازو میں چبھو دی تھی اور اب اس پر ہنس رہی تھی۔

ادھر حسام نے بھی چیخ سنی تھی اور وہ تیزی سے اسی جانب بھاگا اور اسے سامنے کا منظر دیکھ کر اپنی بصارت پر شبہ ہوا۔

____

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زوبیہ، حسام اور یاور جب ادھر پہنچے تو صورت حال کچھ یوں تھی کہ ارتضیٰ نے اسے اس کے بازو سے زور سے پکڑا ہوا تھا۔ آنکھیں شعلے اگل رہی تھیں اور وہ کہہ رہا تھا؛

تمہاری اتنی ہمت کیسے ہوئی۔۔۔ کہ۔۔۔ تم۔۔۔ مجھے۔۔ تکلیف دو۔۔؟" وہ ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولا۔ اسے اس لڑکی پر بے انتہا غصہ آ رہا تھا۔ اس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ اپنے سامنے کھڑی اس لڑکی کو شوٹ کر دیتا یا اسے اسی پہاڑی سے دھکا دے دیتا۔۔۔

چھوڑو مجھے جنگلی بندر۔۔۔ تم نے بھی تو مجھے گرایا تھا۔۔۔ اور مجھ پر ہنس بھی رہے تھے۔۔۔" وہ بچوں کی طرح لڑ رہے تھے۔

میں نے تمہیں گرنے سے بچایا تھا۔۔۔ اور تم نے ہی کہا تھا چھوڑنے کو۔۔۔" وہ طنزیہ بولا۔

www.novelsclubb.com

ہاں تو۔۔۔اگر میں آپ سے کہتی کہ اس پہاڑی سے نیچے کود جائیں تو کیا آپ میرے کہنے پر ایسا کر لیتے۔۔۔؟!آپ اپنی مرضی کے مالک ہیں اور اگر میں غلط تھی تو آپ بھی صحیح نہیں تھے۔۔۔"وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ کر ناگواری سے بولی۔

"تم بہت بدتمیز لڑکی ہو۔"

"خود کیا ہو۔۔۔"

میں۔۔۔۔میں۔۔۔"میں"ہوں۔۔۔!"وہ گردن اکڑا کر بولا۔"

افریقیوں کے قبیلے سے بھاگے ہوئے لگتے ہیں آپ۔۔۔جنگلی بندر۔۔۔"وہ اس کی ساری سمارٹنیس کی دھجیاں اڑا گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

تم خود کیا ہو ڈائن۔۔۔۔چڑیل کہیں کی۔۔۔۔"وہ بھی دوبدو بولا۔"

تم۔۔۔۔تمہاری اتنی جرات۔۔۔تم مجھے چڑیل۔۔۔ڈائن بول رہے ہو۔۔۔۔؟"غم وغصہ "
اور صدمہ سے اس کا برا حال تھا۔

"ہاں میں نے تو سچ بیان کیا ہے۔۔۔۔۔"

میں آپ کا سر پھاڑ دوں گی۔۔۔"وہ اس کے سلیقے سے بنے بالوں پر اپنے پنجوں سمیت حملہ "
آور ہوئی۔

افف ! یہ آپ سے تم اور تم سے آپ۔۔۔۔"زوبیہ نے پرانی فلموں کی کسی ہیروئن کی طرح"
دل پر ہاتھ رکھا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یااللہ یہ میری آنکھیں کیا دیکھ رہی ہیں۔۔۔ارتضٰی علی خان ایک لڑکی سے بے عزت ہونے" کے ساتھ ساتھ مار بھی کھا رہا ہے۔۔۔ویری انٹرسٹنگ۔۔۔"حسام سیٹی بجاتا ہوا شوخی سے بولا۔

یہ کیا ہو رہا ہے اور تم دونوں کیوں لڑ رہے ہو۔"یاور شاک سے نکلتا ہوا ان دونوں کی طرف" بڑھا جو ساری دنیا سے بے نیاز ایک دوسرے سے بچوں کی طرح لڑنے میں مگن تھے۔

زمل نے اس کے بال پکڑے ہوئے تھے جبکہ اس نے زمل کا بازو پکڑ رکھا تھا۔کوئی کہہ سکتا تھا یہ وہی سڑیل مزاج میجر ارتضٰی علی خان ہے جس سے دشمن کانپ جاتے تھے۔اور یہ وہی میڈیکل کی "میچیور" سٹوڈنٹ تھی۔

یاور بھائی یہ لوفر انسان کب سے میرے پیچھے پڑا ہوا ہے۔۔۔آپ اسے جانتے ہیں کیا؟""وہ" ان سے شکایت کرتے ہوئے سوالیہ ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں یاور میری بات سن۔۔۔۔یہ چڑیل کب سے مجھے تنگ کر رہی تھی۔۔۔۔۔اور تو نے" ابھی اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے مجھ پر حملہ کرتے ہوئے۔۔۔۔۔۔"اس نے اپنی صفائی دینے کے ساتھ یاور کو ثبوت بھی فراہم کیا تھا۔کہ دیکھو۔یہ لڑکی مجھ پر حملہ کر رہی ہے۔میں نے کچھ نہیں کیا۔

آپ چپ کریں مسٹر لوفر۔۔۔"وہ اسے گھوری سے نوازتی ہوئی بولی۔"

لوفرررررر۔۔۔!"ارتضیٰ کا منہ کھل گیا جبکہ حسام کا قہقہہ بلند ہوا۔یاور نے اپنی مسکراہٹ" دبائی۔

بدقسمتی سے یہ لوفر میرا دوست ہے۔۔۔۔۔"یاور مسکرایا۔ارتضیٰ نے شاک سے اپنے" دوست کی غداری دیکھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حسام نے قہقہہ لگایا تھا۔

کیاااااا۔۔یاور بھائی یہ لنگور آپ کے دوست ہیں۔۔۔؟"ارتضی کا چہرہ ایک بار پھر سرخ ہوا" تھا غم و غصہ سے۔

یاوررررر۔۔۔۔میں اس چڑیل کا قتل کردوں گااااا۔۔۔۔۔!"وہ گرج کر بولا۔"

اتنی ہمت کہ تم مجھے دھمکی دو۔۔۔۔تمہاری تو۔۔۔۔۔"وہ دانت پیستے ہوئے آگے بڑھی جب" زوبیہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر واپس کھینچا۔

زمل یار بس کرو۔۔۔کیوں لڑ رہی ہو ارتضی بھائی سے۔۔۔۔"زوبیہ نے اسے روکا۔"

ایسے کیسے بس کردوں یہ الو کے۔۔۔۔"اس نے بولتے ہوئے زبان دانتوں تلے دبائی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یاور اور حسام کا جاندار قہقہہ بلند ہوا۔ارتضیٰ نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا اور آنکھوں ہی آنکھوں میں دھمکی دی۔

چلو بس کرو اب تم دونوں کیوں بچوں کی طرح بیہیو کر رہے ہو۔۔۔۔۔سوری بولو جلدی "سے۔۔۔" یاور نے ان دونوں کو ڈانٹتے ہوئے کہا۔

پہلے تم۔۔۔"وہ بولا۔"

نہیں پہلے آپ۔۔۔"وہ بھی ضدی انداز میں بولی۔"

"!!!تم۔۔۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"!!!!آپ۔۔۔۔۔۔"

"!!!!تم۔۔۔۔۔۔۔۔"

"!!!آپ۔۔۔۔۔"

"!!!!!تممممم۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"!!!!!!....آپپپپپ"

خاموش۔۔۔۔۔۔ایک اور لفظ نہیں۔۔۔۔بہت ہو گیا۔۔۔۔ چلو اب۔۔۔۔"یاور کی دھاڑ" نے ان دونوں کو خاموش کروایا۔

www.novelsclubb.com

ان کی زبانیں تو بند ہو چکی تھیں لیکن ابھی بھی وہ دونوں ایک دوسرے کو کھا جانے والی نظروں سے گھور رہے تھے۔

پتہ نہیں صبح ہی صبح کس منحوس کا منہ دیکھ لیا تھا جو یہ لوفر میرے پیچھے پڑ گیا ہے۔۔"وہ نخوت سے بڑبڑاتے ہوئے بولی۔

اس وقت وہ یہ بات بھول چکی تھی کہ اس نے صبح اٹھ کر سب سے پہلے اپنی ہی"منحوس"شکل آئینے میں دیکھی تھی۔

ضرور آئینہ دیکھا ہو گا تم نے۔۔۔"وہ دل جلانے والی مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔"

www.novelsclubb.com

اور وہ خجل ہو کر رہ گئی۔اسے پتہ نہیں چلا کہ کب اسکے پیچھے آتے ہوئے ہوئے وہ منحوس اس کی بات سن چکا تھا۔

وہ لوگ مل کر ادھر ادھر گھومنے لگے تھے۔زمل اور زوبیہ ساتھ ساتھ ہی تھیں۔ارتضٰی نے ایک نظر زمل کے ساتھ کھڑی لڑکی پر ڈالی۔وہ یاور کی بہن تھی اور اس چڑیل کی دوست۔اسے یاد آیا ابھی اس ڈائن نے اسے زوبی کہا تھا۔۔۔اور اس کے دماغ میں جھماکا ہوا۔۔۔

اوہ مائے گاڈ ڈڈ ڈ۔۔۔زوبی۔۔۔مطلب یہ وہی لڑکی ہے جس سے بھیو محبت کرتے ہیں۔۔۔۔مطلب اسی کے لیے یہ چڑیل لڑنے پہنچ گئی تھی ہاسپٹل تک۔۔۔۔۔واقعی وہ دونوں بے مثال سہیلیاں تھیں۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مطلب یہ یاور کی بہن میری بھابھی بنے گی۔۔۔۔اوہ وائو وووو۔۔۔۔۔بس اب بھیو کو منانا" باقی ہے۔۔۔۔یہ شادی تو ہو کر رہے گی۔۔۔۔مجھے اپنی بھابھی بہت پسند آئی ہیں۔۔۔۔"وہ دل ہی دل میں آگے کا لائحہ عمل طے کر رہا تھا۔

یہ سب کیا تھا؟"زوبیہ نے ہنستے ہوئے پوچھا۔"

پتہ نہیں!"وہ بے زاریت سے بولی۔اس کا موڈ آف ہو چکا تھا۔"

"تم دونوں ٹام اینڈ جیری کی طرح لڑ رہے تھے۔۔۔۔بتاؤ تو سہی کیا بات ہوئی تھی۔۔۔۔"

اس نے پھولے منہ سے ساری بات بتائی لیکن پچھلی ملاقات کا حال نہیں سنایا۔۔۔۔۔زوبیہ کا ہنس ہنس کر برا حال ہو گیا۔اس نے غصے سے اسے گھورا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یار ارتضٰی بھائی کو ہم لوگ شروع سے جانتے ہیں۔۔۔ تم ان سے پہلی بار ملی ہو۔۔۔۔وہ بہت "نائس اور سویٹ انسان ہیں۔۔۔آرمی میں بھی بھائی کے ساتھ ہی ہوتے ہیں۔۔۔۔"

اب میں اسے کیا بتائوں کہ میں اس سے پہلی بار نہیں دوسری بار مل رہی ہوں "اور دونوں بار ہی وہ شخص اسے اپنی باتوں سے تنگ کر چکا تھا۔۔۔وہ جیسا بھی تھا لیکن اس کی نگاہ میں اپنے لیے اس نے ہمیشہ احترام دیکھا تھا۔۔۔وہ سوچ رہی تھی جب زوبیہ نے اس کا کندھا ہلایا۔

www.novelsclubb.com

"کیا سوچ رہی ہو؟"

"سوچ رہی ہوں کہ کبھی کبھی کچھ لوگ اس دنیا میں اتفاق سے ملتے ہیں جو پہلی نظر میں ہی اچھے لگنے لگ جاتے ہیں اور کچھ لوگ وہ ہوتے ہیں جن سے بار بار ملو تب بھی وہ ہمیں اچھے نہیں لگتے۔۔۔۔"

"یہ سب دلوں کے رشتے ہوتے ہیں۔۔۔تم جانتی ہو نا مصطفیٰ سے مجھے پہلی نظر کی محبت ہوئی تھی۔۔۔شاید پہلی نظر میں نہیں۔۔۔محبت کی نظر سے جب ان کو دیکھا تھا تب ہی محبت ہو گئی تھی۔۔۔اور میں آج تک اس لمحے سے نہیں نکل پائی۔۔۔"وہ آنکھیں بند کر کے وہ لمحہ یاد کرتے ہوئے بولی۔

"پتہ نہیں یہ کیسا تجربہ ہوتا ہے۔۔۔۔میں واقعی تمہاری فیلنگز نہیں سمجھ سکتی کیونکہ میں محبت کے جذبے سے ناآشنا ہوں۔۔۔"وہ افق پر اڑتے پرندوں کو دیکھتے ہوئے بولی۔سوچوں کا ایک جہان تھا جو اس کے اندر آباد تھا۔

"مجھے سمجھ نہیں آتا کہ اللہ میری دعائیں کیوں رد کرتے ہیں۔۔۔۔میں ساری نمازیں پڑھتی ہوں۔۔۔۔اللہ سے دعائیں کرتی ہوں۔۔۔۔لیکن وہ ہر بار مجھے let down کر دیتے ہیں

۔۔۔ ہمیں وہ کیوں نہیں ملتا جو ہم چاہتے ہ ءں۔۔۔۔ جس سے ہمیں محبت ہوتی ہے۔۔۔ اتنا کیوں آزماتے ہیں اللہ۔۔۔" وہ بے بسی سے چہرے کو افق کی جانب اٹھا کر بولی۔

زوبی۔۔۔ اللہ کبھی بھی دعائیں رد نہیں کرتا بلکہ ہماری دعائوں کو سنبھال کر رکھ لیتا ہے۔۔۔" اور پھر وہاں سے عطا کرتا ہے جہاں سے ہم نے گمان بھی نہیں کیا ہوتا۔۔۔" وہ نرمی سے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی۔

www.novelsclubb.com

تو پھر اللہ میری دعا کیوں نہیں قبول کرتے؟" اس کی زبان پر شکوہ در آیا۔"

تم سے کس نے کہا کہ اللہ نے تمہاری دعا قبول نہیں کیں؟ زوبی ہم بہت سی دعائیں کرتے ہیں" لیکن سب کی سب اسی وقت قبول نہیں ہوتیں۔۔۔۔ وقت لگتا ہے۔۔۔۔ آزمائش آتی ہے۔۔۔۔ تم آزمائش میں صبر کرو۔۔۔۔ وہ تمہیں اکیلا نہیں کرے گا۔۔۔ دعا قبول ہوتی ہے

اگر سچے دل سے کی گئی ہو۔۔۔کچھ چیزیں ہمارے حق میں بہتر نہیں ہوتیں اسی لیے ہمیں نہیں ملتیں۔۔۔۔"

اور یہی چیزیں اگر انسان کو نہ ملیں تو پھر۔۔۔اگر میں صبر کرلوں۔۔۔اگر میں اس کو اللہ پر چھوڑ دوں۔۔۔تب؟"

"اللہ کے لیے اگر تم کچھ چھوڑو گی تو کوئی احسان نہیں کرو گی۔۔وہ اگر ایک چیز لے لیتا ہے تو اس کے بدلے بہترین سے نوازتا ہے۔۔وہ کبھی کسی کا احسان نہیں رکھتا۔۔تم آج اس کے لیے کچھ چھوڑتی ہو تو وہ اسے بہترین سے replace کرے گا۔۔۔وہ بہتر نہیں ۔۔۔بہترین سے نوازنے والا ہے۔۔۔۔۔تم اگر اللہ سے زیادہ محبت کرتی ہو اس شخص سے تو یہ بات دماغ میں بٹھا کو کہ تم اللہ کی محبت میں کسی کو شریک کر رہی ہو اور اللہ شرک معاف نہیں کرتا۔۔۔۔"وہ اسے سمجھاتی ہوئی بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں اللہ سے محبت کرتی ہوں۔۔۔ لیکن اس شخص کی محبت نے مجھے اندھا کر دیا" تھا۔۔۔ میرے لیے اللہ کی محبت کافی ہے۔۔۔ تو کیا میں اسے بھول سکتی ہوں۔۔۔؟"وہ جیسے خود سے پوچھ رہی تھی۔

زوبی کسی کو دل سے نکالنے کے لیے اسے بھلانا ضروری نہیں ہوتا نہ ہی اس کی یادوں سے فرار" حاصل کرنا لازم ہوتا ہے۔۔۔۔ بس اپنے نفس پر قابو رکھو۔۔۔ اس رستے سے اجتناب کرو جدھر سے وہ شخص گزرے۔۔۔۔

تم ایک لڑکی ہو اور وہ تمہارا محرم نہیں ہے۔۔۔ جانتی ہو تم اس کے سامنے کتنی بار جھکی ہو؟ کتنی کیا ہے۔۔۔ کتنی بار وہ شخص تمہیں دھتکار چکا ہے let down بار اس نے تمہیں ۔۔۔ لیکن مجھے ایک بات بتائو۔۔۔ تم نے اس شخص سے کبھی شکایت نہیں کی اس چیز کی کہ وہ تمہاری نہیں سنتا۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زوبی تم نے اپنے آپ کو اس انسان کے سامنے بہت جھکا لیا ہے۔۔۔اللہ نے ابھی تمہاری ایک دعا قبول نہیں کی تو تم شکوہ کرنے لگ گئی۔۔۔تم نے یہ کتنی آسانی سے کہہ دیا کہ اللہ تمہیں let down کرتا ہے۔۔۔اللہ انسان کے ہاتھوں کو کبھی نہیں جھٹکتا۔۔۔تم اس کی جانب ایک قدم بڑھاؤ گی وہ تمہاری طرف دوڑ کر آئے گا۔۔۔۔

تم اس "انسان" سے اتنی محبت کرتی ہو کہ اپنی انا کو بھی مٹا سکتی ہو۔۔۔۔لیکن اللہ سے تم نے اتنی محبت نہیں کی جتنی اس انسان سے کی ہے جو تمہاری وفا کے قابل نہیں۔۔۔اللہ تمہیں کیسے "وہ شخص دے دے جس کی وجہ سے تم اللہ کو بھول رہی ہو۔۔۔۔؟

www.novelsclubb.com

زوبیہ کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔چہرے پر ندامت ٹھہر گئی تھی۔وہ ٹھیک ہی تو کہہ رہی تھی۔انسان بڑا ناشکرا ہے۔لوگوں سے دل لگاتا ہے اور یہ نہیں سوچتا کی لوگ تو ہوتے ہی بے وفا اور خود غرض۔۔۔بھلا کبھی نامحرم بھی کسی عورت کی محبت کے بدلے میں چاہت اور وفا دے سکتا ہے۔۔۔؟

وہ آنکھیں بند کر کے سوچنے لگی۔اسے یاد آیا۔۔۔وہ آخری فون کال۔۔۔ کتنی بری طرح اس انسان نے اس کو دھتکارا تھا۔۔۔۔

وہ آخری ملاقات۔۔۔۔

وہ دن جب مصطفی نے اس کے کردار کی دھجیاں اڑائی تھیں۔۔۔کچھ بھی تو نہیں بھولی تھی وہ ۔۔۔

www.novelsclubb.com

زوبی میری ایک بات یاد رکھنا لوگ محبت کے قابل نیں ہوتے۔۔۔انسان اللہ کو چھوڑ کرا گر" انسان سے محبت کرے تو جانتی ہو کیا ہوتا ہے۔۔

اسے دھتکار ملتی ہے۔۔۔اس انسان سے جس سے اس نے سب سے زیادہ محبت کی ہوتی ہے۔

"اور جانتی ہو جب اسے دھتکار ملتی ہے تو وہ کدھر گرتا ہے؟

"سجدے میں۔۔۔۔منہ کے بل۔۔۔"!

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور پھر اس کے منہ سے پہلا لفظ کیا نکلتا ہے؟ اسے کون یاد آتا ہے؟ اسے تھامتا کون ہے؟ کون اسے سہارا دیتا ہے؟ کون اسے جینے کی ہمت دیتا ہے؟" وہ جیسے جرح کر رہی تھی۔ اس کے سوال زوبیہ کے ضمیر پر جیسے کوڑے برسا رہے تھے۔

اللہ "زوبیہ کے ہونٹوں سے لرزتے ہوئے نکلا تھا یہ ایک لفظ۔"

NC www.novelsclubb.com

زوبی تم میری سب سے اچھی دوست ہو میں تمہیں یوں برباد ہوتا نہیں دیکھ سکتی اس لیے" zoombie ۔۔۔ مجھے وہی پرانی ہنستی مسکراتی زوبی چاہیے۔۔۔ اس طرح روتی ہوئی تم لگتی ہو۔۔۔" وہ آخر پر کچھ شرارت سے بولی۔

اس کی بات پر زوبیہ نم آنکھوں سے مسکرا دی۔۔۔ کچھ دوست واقعی ایک نعمت ہوتے ہیں۔۔۔

وہ اس کا ہر پل ساتھ دیتی تھی۔

ہر راہ پر اس کے ساتھ چلنے کو تیار رہتی تھی۔

مگر اسے ہر "غلط" راستے پر چلتے نہیں دیکھ سکتی تھی۔

کیونکہ وہ اس کی دوست تھی۔ دوست آپ کی غلطیوں کی اصلاح کرتے ہیں۔ "دوستی" کی وجہ سے نظر انداز نہیں کرتے۔

زمل کی باتوں نے اسے آئینہ دکھا دیا تھا۔ وہ اپنے اللہ کو منانا چاہتی تھی۔ فیصلہ ہو چکا تھا۔ محبت جیت گئی تھی "اللہ" کی!

www.novelsclubb.com

"Give your heart to Allah and He will heal it for you.."

زمل نے کہا تھا اور وہ نم آنکھوں سے آسمان پر اڑتے پرندوں کو دیکھنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے یقین نہیں آرہا کہ تم نے ایک لڑکی سے اتنی بے عزتی کروالی۔۔۔وہ تمہیں لوفر، بندر اور پتہ نہیں کیا کیا کہہ گئی ہے لیکن تم بالکل نارمل ری ایکٹ کررہے ہو۔۔۔بلکہ مسکرا رہے ہو۔۔۔" حسام اس کو حیرت سے دیکھ کر بولا جو پتہ نہیں کن سوچوں میں کھویا مسکرا رہا تھا۔

ایسی کوئی بات نہیں۔۔۔مجھے اس پر بہت غصہ آیا تھا لیکن تھی تو وہ ایک لڑکی نا۔۔۔اب کیا" میں بھی اس کے بال پکڑ لیتا تو یہ میری تربیت مجھے اجازت نہیں دیتی اور دوسری بات یہ کہ وہ لڑکی یاور کی بہن کی دوست ہے اور اسی لیے میں لحاظ کر گیا۔۔۔"وہ کچھ جزبز ہو کر اپنی صفائی دیتا ہوا بولا۔

اوووووہ۔۔۔لیکن یہ مسکراہٹ کیسی ہے۔۔۔مجھے تو دال میں کچھ کالا لگ رہا" ہے۔۔۔" حسام ہونٹوں کو گول کرتے ہوئے معنی خیزی سے بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یاور اس کو سمجھا لو۔۔۔۔میرا دماغ نہ کھائے۔۔۔"وہ دانت پیس کر بولا۔"

صحیح تو کہہ رہا ہے وہ۔۔۔۔ویسے یہ بتاؤ کیا تم اس سے پہلے بھی مل چکے ہو جو وہ تمہاری جان" لینے پر تل گئی تھی۔۔۔۔"یاور نے بھی حسام کا ساتھ دیا۔

نہیں تو۔۔۔میری تو اس سے پہلی ملاقات ہے۔۔۔غلطی میری نہیں تھی۔۔۔۔میں جان" بوجھ کر اس سے نہیں ٹکرایا تھا اس سے۔۔۔شاید قسمت میں ہی ہم دونوں کا ٹکرانا لکھا تھا۔۔۔"وہ اپنی صفائی دیتے ہوئے بولا۔آخری لائن اس نے دل میں ہی کہی تھی۔

لیکن مجھے تو معاملہ کچھ اور ہی لگتا ہے۔۔۔۔"حسام اب بھی اسے چھیڑنے سے باز نہیں ایا۔"

حسام باز آجائو۔۔۔۔"وہ چڑ کر بولا۔"

www.novelsclubb.com

اچھا اچھا۔۔۔"حسام نے فرمانبردار بچوں کی طرح ہونٹوں پر انگلی رکھ لی۔"

چند پل ہی گزرے تھے جب حسام نے ارتضٰی کی طرف دیکھا جو اب بھی دور کہیں کھویا مسکرا رہا تھا۔حسام نے یاور کو ٹہوکا دے کر اس طرف متوجہ کیا۔وہ دونوں حیرت سے اسے مسکراتا دیکھ رہے تھے۔

لگتا ہے اس پر تیری بہن کی اس چڑیل دوست کا سایہ ہو گیا اور اب میرا یار پاگل ہو گیا" ہے۔۔۔."حسام نے یاور کے کان میں سرگوشی کی۔

"کیا بکواس کر رہا ہے تو۔۔۔"

میں ٹھیک کہہ رہا ہوں میری جان۔۔۔مابدولت کی پیشگوئی ہے کہ ارتضٰی علی خان پر ایک" "چڑیل کا سایہ ہو گیا ہے اور عنقریب یہ اس کے عشق میں مجنوں بنے ہوں گے۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شٹ اپ۔۔۔میں تیری محبوبہ نہیں ہوں۔" یاور اس کے "میری جان" کہنے پر تپ کر" بولا۔

اچانک حسام کو شرارت سوجھی۔اس نے پاکٹ سے موبائل نکال کر ارتضٰی کی تصویر کھینچ لی۔کلک کی آواز پر ارتضٰی نے اچھنبے سے ان دونوں کی طرف دیکھا جو چہرے پر بڑی کمینی مسکراہٹ لیے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔

"کیا ہوا ہے تم دونوں کو؟اس طرح مجھے کیوں دیکھ رہے ہو؟"

ہم یہ دیکھ رہے ہیں کہ آخر تم کس کے خیالوں میں کھوئے ارد گرد سے بے پرواہ ہو کر مسکرا" رہے ہو؟" حسام دانت نکالتے ہوئے بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں۔۔۔ نہیں تو۔۔۔ مم۔۔۔میں کب مسکرا رہا ہوں۔۔۔"وہ بوکھلا کر بولا۔"

تم جو یوں مسکرا رہے ہو۔۔۔۔۔"

کچھ تو ہے جو چھپا رہے ہو۔۔۔۔۔"یاور بھی اس کو زچ کرتا ہوا بولا۔

میں نے کہا میں نہیں مسکرا رہا۔۔۔"وہ گڑبڑا کر بولا۔"

جھوٹ۔۔۔"یاور نے نفی میں گردن ہلائی۔"

www.novelsclubb.com

نہیں میرا یقین کرو ایسا کچھ نہیں ہے جیسا تم لوگ سوچ رہے ہو۔۔۔"وہ باقاعدہ صفائیاں" دینے لگ گیا تھا۔

تو پھر کیسا ہے۔۔۔۔یہ دیکھو تصویر۔۔۔۔کس کے خیالوں میں کھوئے ہوئے ہو؟ بتاؤ کون ہے وہ لڑکی؟ کہاں ملی وہ لڑکی؟" حسام اس کے سامنے موبائل کرتا ہوا جذباتی انداز میں بولا۔

"حسام ڈیلیٹ کرو یہ تصویر۔۔۔۔تم غلط سمجھ رہے ہو۔۔۔"

نووووو۔۔۔۔۔نیورررررر۔۔۔۔یہ تصویر میں اپنی بھابھی کو سینڈ کروں گا اور ان کو بتاؤں گا کہ" تم اس طرح ان کے خیالوں میں کھوئے ہوئے تھے۔۔۔" وہ شرارت سے بولتا موبائل جیب میں رکھ کر پیچھے ہوا۔

کون سی بھابھی؟ دماغ تو ٹھیک ہے نا۔۔۔؟" وہ جھنجلاہٹ آمیز لہجے میں بولا تھا۔"

میرا مطلب ہے میری ہونے والی بھابھی۔۔۔۔میرے لنگوٹیا یار کی بیوی۔۔۔۔" وہ دانت" نکال کر اسے چڑاتے ہوئے بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"شٹ اپ۔۔۔بکواس نہ کرو۔۔۔۔ہم لوگ یہاں انجوائے کرنے آئے ہیں۔"

اوکے اوکے ریلیکس یار۔۔۔۔۔کیا ہو گیا ہے۔۔۔۔چلو چلتے ہیں۔۔۔۔میں گڑیا کو بھی کہتا ہوں۔۔۔۔"یاور نے بات ختم کی۔

پتہ تو میں لگا کر ہی رہوں گا تم فکر نہ کرو بچو ووو۔۔۔۔"حسام دل ہی دل میں بولا۔"

---

www.novelsclubb.com

جاری ہے

اگلی قسط انشاللہ اگلے ہفتے